



# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Bullet No. \_\_\_\_\_

Page No. \_\_\_\_\_



## وزیر اعلیٰ مکی نے بچے کو قطرے پلا کر انسداد پولیوم کا افتتاح کیا

رواں سال کی آخری مہم میں 26 لاکھ سے زائد بچوں کو قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

کوئٹہ (خ) وزیر اعلیٰ میر سرفراز مکی نے پیر کو بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر صوبے میں انسداد پولیوم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر اسپیکر صوبائی اسمبلی ایچ بی ایچ، سولہ جی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، وزیر تعلیم راجہ حیدر رائی، رکن اسمبلی لیاقت علی لہڑی اور حکومتی ترجمان شاہد رند موجود تھے۔ تقریب میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ شہاب الدین اور ایگزیکٹو کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ مندویش سمیت دیگر حکام نے بھی شرکت کی۔ ایگزیکٹو کنٹرول سینٹر کے مطابق یہ رواں سال کی آخری انسداد پولیوم مہم ہے، جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری رہے گی۔ مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس میں 11 ہزار سے زائد بچوں کو قطرے پلانے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2023 میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں پولیو وائرس کی دوبارہ موجودگی کی تصدیق ہوئی تھی، جس کے بعد 27 کیمپ رپورٹ ہوئے، جس سے زیادہ کیمپوں کو کنٹرول مہم، ڈیڑھ بجی، قلعہ عبداللہ، جمل سکا، ٹروپ، قلعہ سیف اللہ، نوشہی، بورا لائی، جھین، خاران، جعفر آباد اور جانی سے سامنے آئے ہیں۔



کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز مکی نے پیر کو بچے کو قطرے پلا کر صوبے میں انسداد پولیوم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔



کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز مکی نے پیر کو بچے کو قطرے پلا کر انسداد پولیوم کا افتتاح کر دیا۔





وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایک بیگی کو پولیس سے بچاؤ کے  
قصرے پاکر صوبے میں انسداد پولیوم کا افتتاح کر رہے ہیں



پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار  
جلد 23 شمارہ 19، منگل، 28 جمادی الثانی، 31 دسمبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

## سابق وزیر اعظم نے ہر قسم کے جبر اور آمریت کا دلیرانہ مقابلہ کیا اور عوام کیلئے اپنی جان نچھاور کر دی، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

تجاوزات کے متبادل میں کارترسی سورد قانون منظور، زرعی زمین پر ٹیکس عائد کرنے کا سورد دوبارہ قائم کینٹی کے حوالے

سورد قانون 2024 منظور ہوئے کی زرعی زمین پر  
بلوچستان میں شروع ہوا۔ اعلان میں وزیر اعلیٰ  
بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر بخت  
کاکڑ اور پارلیمانی سیکریٹری اعلیٰ وقت علی ہادی کی مشترکہ  
قرارداد پیش کرتے ہوئے (باقی صفحہ 5 نمبر 6)

کہا کہ 27 دسمبر شہید جمہوریت سڑک پر وزیر اعلیٰ  
رہنما کی ایک مجلس میں منعقد ہوئی۔ ہندو  
ایک عظیم ہستی اور وزیر خزانہ کے نام سے چمکانی  
جانے والی داستان کی شان اور ایک بہادر لیڈر جمہوریت  
بینظیر بھٹو جی 27 دسمبر 2007 کو راولپنڈی میں بیٹے  
کے بعد ایک خوش حال بیٹے میں شہید کی گئیں یہ کہ سائیں  
وزیر اعظم سڑک پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی  
اپنے والد شہید ذوالفقار علی بھٹو کی طرح ایک منور اور  
لیاقتی مقام رکھتے اور ترقی مندوں میں جا رہے  
صوبوں میں ملک بھر کی تہذیبی ترقی اور ہر صوبہ  
سیاسی شخصیت میں خاص کر بلوچستان کے لوگ سے  
ان کا دل کا رونا تھا شہید جمہوریت سڑک پر ہر قسم کے  
جبر اور آمریت کا دلیرانہ مقابلہ کیا اور عوام کی جان نچھاور  
بھڑکے لے اپنی جان کا خزانہ پیش کر کے  
جمہوریت کی آج پائی کی اس کے علاوہ خواتین کے  
حقوق، تعلیم، صحت اور سماجی ترقی کے لئے سرگرم  
رہیں اور اپنی بے لوث اور دلیرانہ قیادت کے ذریعے  
توجہ لیں کوشش کر دی کہ قومی اتحاد اور حب الوطنی  
سے ہر پہلو کا مقابلہ کیا جاسکا ہے۔ جمہوریت بینظیر  
بھٹو نے اس ملک پاکستان کی خاطر اپنے والد کی  
شہادت میں ملی اور بھائیوں کی لاشیں اٹھائی، مستعد  
صرف عوام کو ان کا حق دلا۔ لہذا بلوچستان اسمبلی  
کا یہاں شہید جمہوریت سڑک پر بینظیر بھٹو کی ہر  
ملک کے عوام کے حقوق کے حصول کیلئے طویل  
جہاد جہاد کی بات مقررہ خدمات کے اعتراف میں  
انہیں شامہ اللہ خاں میں خراج عقیدت پیش کرتا  
ہے۔ صوبائی وزیر آبپاشی و مینجنگ پانی کے پارلیمانی  
لیڈر صادق مراد نے کہا کہ ملک میں جمہوریت کے  
لئے ہونے والے خاندان کی بڑی قربانیاں ہیں، جمہوریت بینظیر  
بھٹو ملک کے قریب عوام کی لڑائی آواز تھی، شہید  
ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کو انہی اور جمہوریت بینظیر بھٹو  
لے بھڑکا کر ہم آہنگ بنایا، ان کی قربانوں کی بدولت  
آج ملک میں جمہوریت ہے، شہید بھٹو کی متحب

حکومت حم کر کے انہیں ایک بھونے مقدمہ میں  
پاکستانی کی جس کا آج صاف عیاں ہے اور ان کی  
ہیں۔ انہوں نے آئین سے استغناء کی کہ قرار داد کو  
پارے ان کی مشترکہ قرارداد کے طور پر منظور کیا  
جائے۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر نسی  
فرز زہری نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا  
کہ جمہوریت بینظیر بھٹو اور ان کے خاندان نے ملک میں  
جمہوریت کیلئے قربانیاں دیے ہیں وہ شہادت کو قبول  
کیا، جمہوریت کیلئے دی جانے والی قربانوں پر  
انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ جماعت اسلامی  
کے رکن اسماعیل ملاحا جماعت انڈین بلوچ نئے قرارداد  
کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ جس وقت جمہوریت  
ظہیر بھٹو شہید کیا گیا اس وقت بھی امدادی قیادت نے  
دہشت گردی کے اس واقعہ کی مذمت کی اور آج  
انہی خدمت کرتے ہیں جمہوریت بینظیر بھٹو ایک بہادر  
خاتون تھیں۔ پیش پائی کے رکن رستم صالح بلوچ  
نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت  
ظہیر بھٹو نے جہد مسلسل سے ملک میں جمہوریت کیلئے  
بے دریغ قربانیاں دیں، ان کی شہادت نے ملک کی  
خوبیاں بگاڑ کر رکھی ہیں، ہم جمہوریت پائی کی قیادت  
نے اس نئے ساتھ کو برداشت کرتے ہوئے ملک کو  
منجھوڑ کرنے میں اپنا کردار ادا کیا، انہوں نے کہا کہ  
جمہوریت بینظیر بھٹو کی شہادت سے جڑ خراب ہو گیا ہے وہ  
بگٹی نہیں ہوا، جمہوریت پائی کی قیادت انہوں میں  
آئی تھیں یہ ملحدانہ کرمانے کے لئے اپنا کردار ادا  
کرتے جمہوریت پائی کی رکن بی بی بھونے کہا کہ جمہوریت  
ظہیر بھٹو نے انہوں کی خرابی کیلئے مسلسل ملوث رہے، ایک  
قانون ہونے کے باوجود انہوں نے لے لیا، لہذا ان کا لونا

منا اور ملک میں جمہوریت کیلئے اپنی جان کا نذرانہ  
پیش کیا۔ بعد ازاں انہوں نے قرارداد منظور پر  
منظور کر لی۔ اجلاس میں بینظیر بھٹو کی شہادت پر  
حکومت قانون پارلیمانی امور سے تعلق رکھنے والے عوام کی  
رپورٹ پر بلوچستان تجاوزات کے متبادل میں کا  
(ترجمی) سورد قانون صدر 2024، (سورد  
قانون نمبر 7 صدر 2024) انہوں نے پیش کیا کہ  
قانون کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا  
جائے۔ وزیر اعلیٰ نے منظور کر لیا۔ اجلاس میں  
بینظیر بھٹو کی شہادت پر بگٹی اور آف بگٹی نے برکت  
علی ہادی نے مجلس کی رپورٹ پر بلوچستان اسمبلی آف لائن  
ایڈیٹنگ کیمپل اکم کا ترجمی سورد قانون، صدر  
2024 سورد قانون نمبر 8 صدر 2024 انہوں نے  
پیش کیا صوبائی وزیر بگٹی نے بلوچستان میں شہادت  
ہونے کی کہ بگٹی کی شہادت پر بگٹی اور آف بگٹی نے  
بلوچستان اسمبلی آف لائن ایڈیٹنگ کیمپل اکم کا ترجمی سورد  
قانون صدر 2024 سورد قانون نمبر 8 صدر  
2024 کی اپرٹ کوئی خاطر خواہ سفارشات مقرر نہیں  
کر سکی لہذا بلوچستان اسمبلی آف لائن ایڈیٹنگ کیمپل اکم  
ترجمی سورد قانون صدر 2024 سورد قانون نمبر 8  
صدر 2024 پر بحیثیت مجموعی نام بحث کر کے فی  
الغیر وزیر اعلیٰ نے اجلاس سے معراج کو کیلئے سفارشات کی  
کہ سورد قانون کو دوبارہ قائم کرنے کی ضرورت ہے جس  
پر آئین کے سورد قانون کو دوبارہ قائم کینٹی کے سپرد  
کرنے کی روگ دی۔ اجلاس میں پارلیمانی سیکریٹری  
ذرائع می نے آئین کے آرٹیکل 171 کے تحت اجلاس  
بلوچستان ناکست بک ہرڈ ملی سال 2017-18 اور  
ملی سال 2021-22 آڈٹ سال 2022-23  
انہوں نے اجلاس میں پیش کیا۔ جسے آئین کے فی اسے کی  
بجھنے کی روگ دی۔ اجلاس میں منظر تعلیم سے  
متعلق سوالات کے جوابات آئے پر لڑائے گئے  
تبدیل حکومت و افروزی آڈٹ سے متعلق سوالات آئین  
اجلاس تک کیلئے سوڈ کر رہے گئے۔



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر اعلیٰ بخت کاکڑ  
اور اعلیٰ حیدر خان دوران ملاقات کر رہے ہیں



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سابق  
وزیر اعظم پاکستان سڑک پر بینظیر بھٹو کی  
جمہوریت اور ملک کیلئے خدمات پر خراج  
عقیدت کی قرارداد پیش کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Bullet No. \_\_\_\_\_

Page No. \_\_\_\_\_

روزنامہ انٹخباب (Quetta)

THE DAILY INTEKHAB

روزنامہ انٹخباب

www.dailyintekhab.pk  
intekhabnews@gmail.com  
Quetta Ph.081-2822909

جلد نمبر 31 بروز منگل 31 دسمبر 2024ء بمطابق 28 جمادی الثانی 1446ھ شمارہ نمبر 360

## پولیس کو خاتمہ کیلئے حکومت کی تمام سہولتیں کاروباری بائیکاٹ

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرزان پٹنی نے پیر کو ایک بیچہ کو پولیس سے بھاؤ کے قطرے پلا کر صوبے میں انسداد پولیویم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔

یہ رواں سال کی آخری انسداد پولیویم ہے، جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری رہے گی۔

یکڑی داخلہ شہاب الدین، اور ایمر جنسی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینیٹر انعام اللہ خان مندوخیل سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی ایمر جنسی کنٹرول سینٹر کے مطابق



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرزان پٹنی سے صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ اور راجیلہ درانی ملاقات کر رہے ہیں۔

ہزاروں نامیوں کو پولیس سے بھاؤ کے قطرے پلانے کا وفد مقرر کیا گیا ہے، جس میں 11 ہزار سے زائد نامیں حصہ لے رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سال 2023 میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں پولیویم کی دوبارہ موجودگی کی تصدیق ہوئی تھی، جس کے بعد 27 کیمروں پر پھرت ہوئے۔ سب سے زیادہ کیمروں کو کیک، ذریعہ کھلی، قند، مٹھا، مٹھی، کھجور، قند، سیف اللہ، ڈوگی، اور لائی، ٹشین، مٹھان، جھڑا، اور چانی سے سائے آئے ہیں انسداد پولیویم کے دوران والدین سے اچھل کی گئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو قطرے ضرور پلائیں تاکہ انہیں وائرس اور مضر ذی سے محفوظ رکھا جاسکے۔ ساتھ ہی حفاظتی نیک جات کا گورنر مکمل کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے تاکہ نئے پلے کے ساتھ ضرور نمونہ اور دیگر جگہ جہازوں سے بھی چیکس سوسے عمر میں انسداد پولیویم میں حصہ لینے والی تینوں کو مکمل کیجی۔ فرانس کی جاری ہے تاکہ کیمروں کا کامیاب انسداد کیجی بنایا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ پولیویم کے مکمل خاتمے کے لیے تمام سہولتیں ہونے کاروائی جارہے ہیں اور ہم کامیاب بنانے کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات کرے گی۔



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرزان پٹنی پولیس سے بھاؤ کے قطرے پلا کر انسداد پولیویم کا افتتاح کر رہے ہیں، دوسری جانب اسمبلی میں خطاب کر رہے ہیں۔



# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامه  
حکومت بلوچستان

Bullet No. \_\_\_\_\_

Page No. \_\_\_\_\_



**والدین اپنے بچوں کو لیبیہ، بحران کے قطر سے روکیا اور اسرائیلی فائر سے بچا**  
وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سر فرادین نے بھوکا ایک بچے کو لیبیہ سے بچاؤ کے قطر سے پلا کر صوبے میں انسداد پولیو کمپن کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔  
- رواں سال کی آخری انسداد پولیو کمپن ہے، جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری رہے گی۔  
- سکس، (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر / قطر سے پلا کر صوبے میں انسداد پولیو کمپن کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر اننگز بلوچستان کی صحت محکمہ کا کونو پتہ 34 صفحہ 6 پر



گورنر اعلیٰ بلوچستان میر سر فرادین نے اور پارلیمانی سیکریٹری لیٹو کو رونی اسٹی ایلاس سے مل بات چیت کر رہے ہیں۔

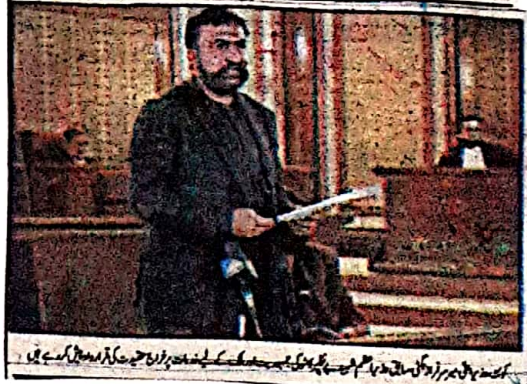
وزیر صحت رابطہ صوبہ خان درانی، رکن صوبائی اسمبلی میر  
لیاقت علی بھٹی، اور حکومتی ترجمان شاہد مندو سہروردی  
تقریب میں چیف سیکریٹری بلوچستان گل خان،  
ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ شاہب الدین، اور ایگزیکٹو  
کنٹرول سٹور کے کارڈیوٹھ انعام اللہ خان مندو سہروردی  
سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی اور صحت کنٹرول  
سٹور کے مطابق یہ وہاں سال کی آخری انسداد پولیو کمپن  
ہے جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری  
رہے گی۔ کم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد  
بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطر سے کاپی سٹور کیا  
گیا ہے جس میں 11 ہزار سے زائد بچے حاصل کی  
گیا۔

امید ہے کہ تمام ڈپٹی کمشنرز تعلیم اور صحت کو ترجیحی بنیادوں پر توجہ دیں گے، وزیر اعلیٰ  
بانی ڈپٹی کمشنر ڈی ایچ ایٹو صحت کے شعبہ میں تعلیم اور صحت کو ترجیحی بنیادوں پر توجہ دیں گے  
کوئٹہ-30 دسمبر (اے پی پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان | میر سر فرادین نے اپنے پتہ 10 صفحہ 6 پر

ایک پیغام میں آواران میں کرکٹ کالج اور امید کر  
لاہور کے قیام پر ڈپٹی کمشنر آواران، ایگزیکٹو مائنس  
ذہری کو شاپس دی اور کہا کہ میں امید کرتا ہوں  
بلوچستان کے بانی ڈپٹی کمشنر ڈی ایچ ایٹو صحت  
خدمت کے شعبہ میں تعلیم اور صحت کو ترجیحی بنیادوں پر  
توجہ دیں گے۔



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سر فرادین نے پولیو سے بچاؤ کے قطر سے کاپی سٹور کیا گیا ہے۔



گورنر اعلیٰ بلوچستان میر سر فرادین نے اور پارلیمانی سیکریٹری لیٹو کو رونی اسٹی ایلاس سے مل بات چیت کر رہے ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

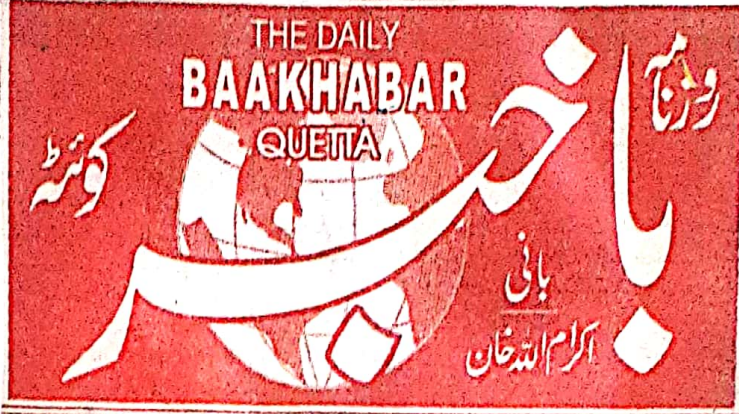
DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Bullet No. \_\_\_\_\_

Page No. \_\_\_\_\_



شماره 359

منگل 31 دسمبر 2024ء بمطابق 28 جمادی الثانی 1446ھ قیمت 20 روپے

جلد 28

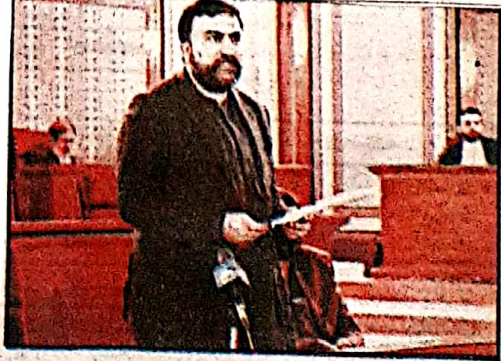
وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سر فراز گنئی نے صوبے میں انسداد پولیوہم کا افتتاح کر دیا۔ رواں سال کی آخری انسداد پولیوہم ہے، جو 30 دسمبر سے سات دن تک جاری رہے گی۔ کوئٹہ (ع) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سر فراز گنئی نے اس موقع پر ایک بلوچستان اسمبلی کمیٹی (ریٹائرڈ) کے ایک ممبر کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے بانٹ کر صوبے میں انسداد پولیوہم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا۔



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سر فراز گنئی ایک بچی کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے بانٹ کر صوبے میں انسداد پولیوہم کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیر تعلیم راجہ سعید خان روائی، رکن صوبائی اسمبلی میریقات علی لہری، اور سکریٹری ترجمان شاہد مند سوجو نے تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، اور ایمرجی کنٹرول سینٹر کے کوارڈینٹر انعام اللہ خان مندویش سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

ایمرجی کنٹرول سینٹر کے مطابق یہ رواں سال کی آخری انسداد پولیوہم ہے، جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری رہے گی۔ ہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے



کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سر فراز گنئی اسمبلی اجلاس میں قرارداد پیش کر رہے ہیں



# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرزانہ کھٹی سے صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ اور راجہ سعید رانی ملاقات کر رہے ہیں

جلد 79 | منگل 31 دسمبر 2024 | جمادی الثانی 1446ھ | صفحہ 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 359

## پولیس کے مسائل حل کیے گئے اور تمام کارکنوں کو ملازمت کی ضمانت دی گئی

یہ رواں سال کی آخری انسداد پولیو مہم ہے، جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری رہے گی، مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر

کے طور پر پولیو مہم میں حصہ لینے والی خواتین کو مکمل طور پر ملازمت کی ضمانت دی گئی اور تمام کارکنوں کو ملازمت کی ضمانت دی گئی

انجمن آباد، اور چائی سے سامنے آئے ہیں انسداد پولیو مہم کے دوران والدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو قطرے شروع پلانے میں تاخیر نہیں کریں اور معذرتی سے محفوظ رکھا جائے۔ ساتھ ہی احتیاطی نیک جات کا کورس مکمل کرنے پر بھی زور دیا گیا ہے تاکہ بچے کو پولیو سے محفوظ رکھا جاسکے اور دیگر مہلک بیماریوں سے بھی بچ سکیں۔

نیشن (ریجنل) ممبرانق انجمن آباد، صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، وزیر تعلیم راجہ سعید رانی، رکن صوبائی اسمبلی میر لیات علی لہوی، اور سٹی ٹریمان شاہ رند موجود تھے۔ تقریب میں چیف سیکرٹری بلوچستان گلشن قادر خان، ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ شہاب الدین، اور ایگزیکٹو کنٹرول سٹوف کے کوارڈینٹر انعام اللہ خان مندویش سمیت دیگر اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔ ایگزیکٹو کنٹرول سٹوف کے مطابق یہ رواں سال کی آخری انسداد پولیو مہم ہے، جو 30 دسمبر سے شروع ہو کر سات دن تک جاری رہے گی۔ مہم کے دوران 26 لاکھ 60 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس میں 11 ہزار سے زائد خواتین حصہ لے رہی ہیں انہوں نے بتایا کہ سال 2023 میں بلوچستان کے مختلف اضلاع میں پولیو وائرس کی دوبارہ پھیلنے کی شدید خطرہ تھی، جس کے بعد 27 کیمپوں پر عمل پیرا ہوئے۔ سب سے زیادہ کیمپ کوئٹہ، چمن، ڈیرہ گنئی، تھلہ، عبد اللہ، جمل، کٹی، ڈوب، قند سیف، اللہ، لوٹھی، لورالائی، چشین، خاران،

کوئٹہ 30 دسمبر (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرزانہ کھٹی نے پیر کو ایک نئے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کے لیے انسداد پولیو مہم کا ہاتھ باندھ کر، یاس میں سوشل بر آؤٹنگ بلوچستان اسمبلی



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرزانہ کھٹی سابق وزیر تعلیم پاکستان پیپلز پارٹی، جمہوریت اور ملک کیلئے خدمات پر خراج تحسین کی قراردادیں کر رہے ہیں



## CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامه  
حکومت بلوچستان

# Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseeh Iqbal in 1976

[balochistantimes.pk](http://balochistantimes.pk) [@balochistantimes.pk](https://www.facebook.com/balochistantimes.pk) [BTimes\\_pk](https://www.instagram.com/BTimes_pk)

## CM Bugti inaugurates anti-polio campaign across Balochistan

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Monday formally inaugurated the anti-polio campaign in the province by administering polio drops to a child. Speaker Balochistan Assembly Captain (retd) Abdul Khaliq Achakzai, Provincial Health Minister Bakht Muhammad Kakar, Education Minister Raheela Hameed Khan Durrani, Member Provincial Assembly Mir Liaquat Ali Lehri, and Government Spokesperson Shahid Rind were present on the occasion. Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Secretary Home Shahabuddin, and Emergency Control Center Coordinator Inamullah Khan Mandokhel and other senior officials also attended the ceremony. According to the Emergency Control Center, this is the last anti-polio campaign of this year, which will start from December 30 and continue for seven days. During the campaign, a target has been set to vaccinate more than 2.66 million children against polio, in which more than 11,000 teams are participating. He said that in 2023, the re-appearance of the polio virus was confirmed in different districts of Balochistan, after which 27 cases were reported. The highest number of cases have been reported from Quetta, Chaman, Dera Bugti, Qila Abdullah, Jhal Magsi, Zhob, Qila Saifullah, Noshki, Loralai, Pishin, Kharan, Jaffarabad, and Chagai. During the anti-polio campaign, parents have been appealed to vaccinate their children so that they can be protected from the virus and disability. At the same time, emphasis has been placed on completing the immunization course so that children can be protected from polio, measles, pneumonia and other deadly diseases. Complete security is being provided to the teams participating in the anti-polio campaign across the province to ensure the successful conduct of the campaign. On this occasion, the Chief Minister of Balochistan expressed his determination that all resources are being utilized for the complete eradication of polio and the government will take all possible steps to make the campaign successful.

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامه  
حکومت بلوچستان

Bullet No. \_\_\_\_\_

# Balochistan Express

## CM kicks off polio eradication campaign in Balochistan

QUETTA: The Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Monday launched the week-long anti-polio vaccination drive in the province by administering polio drops to children at the CM's secretariat to protect the children from poliovirus.

The Speaker of the Balochistan Assembly, Abdul Khaliq Achakzai, Provincial Minister for Health, Bakht Muhammad Kakar, Minister for Education, Raheela Hameed Khan Durrani, Member of the Provincial Assembly, Mir Liaquat Ali Lehri, and spokesperson of the Balochistan government, Shahid Rand were also present on the occasion, emphasizing the critical importance of vaccination in protecting children from the debilitating effects of polio.

Chief Secretary of Balochistan, Shakeel Qadir Khan, Additional Secretary Home, Shahabuddin, Coordinator of the Emergency Operations Center Balochistan, Inam-ul-Haq and other officials were also in attendance.

During the last anti-polio campaign of the current year started on December 30, over 2.66 million children will receive polio vaccination drops

in the province.

The seven-day-long anti-polio campaign is being launched in response to a recent surge in the polio cases reported in the province and the presence of poliovirus in environmental samples.

Around 11,600 teams will participate in the campaign, including 9326 mobile teams, 904 fixed sites and 593 transit points.

It is noteworthy that after three years, Balochistan has reported the highest number of polio cases, 27 out of 65 polio cases have been reported nationwide.

The Polio cases have been reported from Chaman, Dera Bugti, Qila Abdullah, Jhal Magsi, Zhob, Killa Saifullah, Nushki, Loralai, Pishin, Kharan, Jaffarabad, and Chagai districts.

After two and a half years, the reappearance of the polio virus in the environmental sample of different districts of the province was confirmed in 2023 and the virus still exists in the environment which is posing risks to children.

The chief minister urged the parents to ensure their children receive polio vaccination drops to protect them from

the virus and disability. He said that all resources are being utilized to ensure the complete eradication of polio and make the province polio-free as the security measures have also been tightened to vaccinate the maximum number of children under the age of five against paralyzed diseases.

The polio campaign is extremely important to prevent the spread of the virus and protect the children, he said adding that, along with the polio vaccine, children also complete the course of routine immunization against other dangerous diseases such as measles,

pneumonia, and others.

Due to the presence of the virus in the environment, parents are advised to cooperate with the polio teams and vaccinate their children during this campaign to safeguard their health and prevent the spread of poliovirus.

The aim of the campaign is to address the virus's presence in the environment of many districts in the province. It may be recalled that Pakistan is among the last two countries in the world, alongside Afghanistan, where polio remains endemic, with the disease mostly affecting children under five, and sometimes causing lifelong paralysis.-APP

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALUCHISTAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: **JANG QUETTA**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024** Page No. \_\_\_\_\_

## ن لیگ نے ہر دور میں بلوچستان کو اہمیت دی، میر سلیم کھوسہ

**ترقی کا پیر چلا کر قرضوں کے خاتمے کی راہ ہموار کی یوم تاسیس پر بیان**

ماہی پر (نامہ نگار) مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے اپنے ہر دور اقتدار میں ملک کی ترقی کا پیر چلا یا عوام کو بہولیات دیں غیر ملکی قرضوں کے خاتمہ کی راہ ہموار کی دہشت گردی اور لوڈ شیڈنگ کا سہارا دینا مسلم لیگ (ن) حکومت میں رہتے ہوئے بلوچستان کی سب سے ترقی یافتہ اور خوشحالی کیلئے برسرِ پیکار ہے صوبائی وزیر نے مسلم لیگ (ن) کے یوم

تاسیس پر اپنے بیان میں کہا کہ مسلم لیگ (ن) کے بیٹے بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کو اہمیت دی ہے جو جہاں جہاں حکومت عوام کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کے لیے اپنی ساری طاقتوں کو سنبھالا دینا میاں محمد نواز شریف کی قیادت میں وزیراعظم میاں شہباز شریف کا وہ کارنامہ ہے جس کا خاتمہ بھی اعتراف کرتے ہیں۔

## ن لیگ کے ٹھوس اقدامات سے معاشی بہتری آرہی ہے، نور محمد مرزا

**طلباء کے روشن مستقبل کیلئے لپ لپ پاب سمیت دیگر بہولیات فراہم کر رہے ہیں بیان**

ہراتی (نامہ نگار) صوبائی وزیر خوراک مافی نور محمد مرزا نے مسلم لیگ (ن) کے یوم تاسیس پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ ن لیگ اپنے ہر دور میں ملک کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے انتہائی اقدامات کیے جو جہاں جہاں حکومت کے سامنے آئے ہیں اسے آہستہ آہستہ

ساختہ ساتھ مہنگائی کے خاتمے طلباء کے روشن مستقبل کے لیے آئیں لپ پاب سمیت دیگر تعلیمی بہولیات فراہم کی جارہی ہیں انہوں نے کہا کہ آج ن لیگ کی حکومت کے ٹھوس اقدامات سے مہنگائی میں کمی کے ساتھ معاشی بہتری سامنے آرہی ہے۔

## MASHRIQ QUETTA

### ن لیگ ملک کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہر فورم پر جدوجہد ترقی بنا رہی ہے، میر عاصم کروگیلو

**مسلم لیگ (ن) کی جڑیں بلوچستان میں روز بروز مضبوط ہوتی جا رہی ہیں صوبائی وزیر پر بیان**

بلوچستان کو پارٹی کا گڑھ بنانے میں درگزر اپنی صلاحیتوں کا استعمال یعنی عوامی قیامی رہنماؤں سے استفادہ کی (اے این این) صوبائی وزیر یونیورسٹی و تعلیم میر عاصم کروگیلو نے کہا ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہر فورم پر جدوجہد ترقی بنا رہی ہے۔

تعمیراتی کاموں اور کڑھ سمیت عوام کا معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے گئے ان خیالات کا اظہار انہوں نے قیامی سیاسی شخصیت میر افتخار داد جونی و میر بہرام خان جونی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر خزانہ میر عاصم کروگیلو نے مزید کہا کہ ہم نے سابق اودار کی طرح کامیاب ہو کر عوام کی نمائندگی اور حقوق کی آواز بلند کرتے ہوئے ہر فورم پر جدوجہد کو اپنایا تاکہ عوام کا معیار زندگی بہتر بنایا جاسکے آج ملحقہ انتخاب سمیت بلوچستان بھر میں ترقی و خوشحالی کا سفر ترقی کے ساتھ جاری ہے جہاں جہاں ترقی کے دوران جو وعدے کیے گئے ان کو پورا کرتے ہیں اور بلوچستان بھر کی عوام کی خدمت کو اپنا فرض سمجھ کر انہیں انجام دے رہے ہیں تعلیم صحت علاقائی مسائل کے حل پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

## بلوچستان کے عوام کی خوشحالی اور ترقی کے لیے ن لیگ کی جدوجہد

شہید محمد شہباز بھٹو کی سیاسی ہمت کی بدولت ملک میں دوبارہ جمہوریت بحال ہوئی کیونکہ نی بی قیادت پر امن جدوجہد پر یقین رکھنے سے صوبائی وزیر شہید نی بی رانی ملک کی پہلی خاتون وزیر اعظم ہیں جنہوں نے پاکستان کو ایسی اور پیراڈیٹ پر گرام و پانک سنٹرل ایگٹیو پیپلز پارٹی کی سربراہی میں بلوچستان کی سب سے ترقی یافتہ اور خوشحالی کیلئے ہر فورم پر اس حوالے سے جدوجہد کر رہی ہے۔

اور محترمہ نے نظریہ عوام کی توانیہ آواز میں جنہوں نے بیٹھ پارلیمنٹ سمیت ہر فورم پر اس حوالے سے جدوجہد کر رہی ہے۔

سے آواز بلند کرتے ہوئے اپنا کردار ادا کیا جس کو تمام سیاسی جمہوری لوگ قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی میں سابق وزیر اعظم شہید محمد شہباز بھٹو کی فرات حقیقت پیش کرنے کیلئے پیش کی جانے والی تقریر پر فریاد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ اس ملک میں جمہوریت کی بحالی کیلئے پیپلز پارٹی کی قیادت کارکنوں اور جیالوں نے آئینی اور جمہوری جدوجہد کی کیونکہ ہم جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں شہید ذوالفقار علی بھٹو کو بے گناہ قرار دینے میں سزاوی کی



















Bullet No.

پی بی 45، بی این پی نے جمعیت کے امیدوار کی حمایت کردی

روزانہ اخبارات کے زیر عنوان مسلمانانہ امور اور سیاست کے سلسلہ میں بی این پی کی روٹ پر چل پڑے مولانا داغ بے بس کا فٹنس...

پیدا کرنے کا سبب بن گئے مولانا داغ بے بس کا فٹنس... 45 پی بی 45...

سال سے آ رہے ہیں، یہ نہیں سمجھتے تھے کہ ان کے فٹنس اور زکوٰۃ نہیں دی، بلکہ ہمارے آباؤ اجداد نے اپنے...

ہماری جماعت کے امیدوار کی حمایت کرنے کے لیے ہم نے مولانا داغ بے بس کی حمایت کی ہے۔ ان کے فٹنس اور زکوٰۃ کی فراہمی کے لیے ہم نے اپنی تمام تر کوششیں کی ہیں۔

کے لیے عملی اقدامات کیے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی حمایت کے ہدایت پی بی 45 میں ہمارے امیدوار جس کے پیٹل 5 ہزار روپے تھے اب وہ 10 ہزار روپے بن گئے ہیں۔

مولانا داغ بے بس کی حمایت کرنے کے لیے ہم نے اپنی تمام تر کوششیں کی ہیں۔ ان کے فٹنس اور زکوٰۃ کی فراہمی کے لیے ہم نے اپنی تمام تر کوششیں کی ہیں۔

پشتون اپنی روٹ پر ہزاروں سال سے آباد

انوار محمد اور مسایہ ملک کی کانفرنس بلائے مسائل کے ایک آن پشٹون روایت کی روٹی کیلئے طور کھائے پڑھو ہزاروں خطاب

پشتون (ناسنگار) پشتون خلی عوامی پارٹی کے چیئر مین تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ محمود خان اپگری نے کہا ہے کہ شیلے کو آگ اور خون کو...

مسایہ ملک کی کانفرنس بلائیں جس میں افغانستان سے مسایہوں کے وفد شامل اور افغانستان کے اپنے ایک ایسا معاہدہ تشکیل پائے کہ سارے مسالک...

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: **JANG QUETTA**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024** Page No. \_\_\_\_\_

## بلوچستان سے اچھی یادیں لے کر جا رہا ہوں، حسن درویش وند

ایرانی قونصل جنرل کی نواب مسلم ریسائی اور لشکری ریسائی سے اودھائی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں تین مہینے ایران کے قونصل جنرل حسن درویش وند نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان دو طرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات میں ترقی ہو رہی ہے۔ نواب محمد اسلم خان ریسائی اور لشکری ریسائی سے اودھائی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان سے اچھی یادیں لے کر جا رہا ہے۔

نواب محمد اسلم خان ریسائی اور لشکری ریسائی سے اودھائی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان سے اچھی یادیں لے کر جا رہا ہے۔ نواب محمد اسلم خان ریسائی اور لشکری ریسائی سے اودھائی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان سے اچھی یادیں لے کر جا رہا ہے۔

## کاسی قبیلے کے دھرنے پر بدترین تشدد و حقوق کی پامالی ہے، پشتونخوا میپ

ملوث افسران کے خلاف تحقیقات کر کے ذمہ داری اٹھائی جائے، مرکزی بیان

کوئٹہ (پ) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں باغا خان چوک پر کاسی قبیلے کے دھرنے پر انتظامیہ کی جانب سے لاکھی چارج، بدترین تشدد اور شہداء کو خون میں لٹ پت کرنے کی مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام دستاویزی ثبوت کے باوجود انتظامیہ کی کارروائی آجین کے بنیادی انسانی شہری حقوق کی پامالی اور قانون کا مذاق اڑانے کے مترادف ہیں۔

کوئٹہ (پ) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں باغا خان چوک پر کاسی قبیلے کے دھرنے پر انتظامیہ کی جانب سے لاکھی چارج، بدترین تشدد اور شہداء کو خون میں لٹ پت کرنے کی مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام دستاویزی ثبوت کے باوجود انتظامیہ کی کارروائی آجین کے بنیادی انسانی شہری حقوق کی پامالی اور قانون کا مذاق اڑانے کے مترادف ہیں۔

## بلوچ قوم پرستی کی خلاف ورزی ہو، مظاہرے سے ابترنگ بلوچ اور دیگر کا خطاب

بلوچ قوم پرستی کی خلاف ورزی ہو، مظاہرے سے ابترنگ بلوچ اور دیگر کا خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچ تنظیمی کمیٹی کے زیر اہتمام ظریف بلوچ کے میڈیل اور زیر بلوچ کے لایہ لگے جانے کے خلاف تربت اور حب میں جاری دھرنوں سے اظہارِ یکجہتی کیلئے جیو کو بلوچستان

## گوشٹ مارکیٹ کاسی قبیلے کی ملکیت، قبضہ قبول نہیں، پشتونخوا میپ

گوشٹ مارکیٹ کاسی قبیلے کی ملکیت، قبضہ قبول نہیں، پشتونخوا میپ

کوئٹہ (پ) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں باغا خان چوک پر کاسی قبیلے کے دھرنے پر انتظامیہ کی جانب سے لاکھی چارج، بدترین تشدد اور شہداء کو خون میں لٹ پت کرنے کی مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام دستاویزی ثبوت کے باوجود انتظامیہ کی کارروائی آجین کے بنیادی انسانی شہری حقوق کی پامالی اور قانون کا مذاق اڑانے کے مترادف ہیں۔

## ٹرانسپورٹرز وفد کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ سے ملاقات

ٹرانسپورٹرز وفد کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ سے ملاقات

کوئٹہ (آئی) آل تھان آف ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کی جانب سے احتجاجی تحریکوں کے باوجود ڈی سی چانگی میر مظاہر نے ٹرانسپورٹرز نمائندہ وفد جس میں آل پاکستان بس ٹرانسپورٹ یونین کے سربراہ حاجی میر دولت لہڑی، چیئر مین تھان بس ٹرانسپورٹ یونین میر محمد باڈی، صدر آل تھان کوچر ٹرانسپورٹ حاجی شک شاہ جالندہی، جنرل سیکرٹری حاجی عبدالملک محمد حسنی، سینئر رہنما حاجی اللہ بخش باڈی، حاجی خداوند شاہواری، حاجی میر احمد سالانی حاجی بلال محمد حسنی، محمد

## بلوچستان سے اچھی یادیں لے کر جا رہا ہوں، حسن درویش وند

ایرانی قونصل جنرل کی نواب مسلم ریسائی اور لشکری ریسائی سے اودھائی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں تین مہینے ایران کے قونصل جنرل حسن درویش وند نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان دو طرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات میں ترقی ہو رہی ہے۔ نواب محمد اسلم خان ریسائی اور لشکری ریسائی سے اودھائی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان سے اچھی یادیں لے کر جا رہا ہے۔

## کاسی قبیلے کے دھرنے پر بدترین تشدد و حقوق کی پامالی ہے، پشتونخوا میپ

ملوث افسران کے خلاف تحقیقات کر کے ذمہ داری اٹھائی جائے، مرکزی بیان

کوئٹہ (پ) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں باغا خان چوک پر کاسی قبیلے کے دھرنے پر انتظامیہ کی جانب سے لاکھی چارج، بدترین تشدد اور شہداء کو خون میں لٹ پت کرنے کی مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام دستاویزی ثبوت کے باوجود انتظامیہ کی کارروائی آجین کے بنیادی انسانی شہری حقوق کی پامالی اور قانون کا مذاق اڑانے کے مترادف ہیں۔

## تربت اور حب کے دھرنوں سے اظہارِ یکجہتی کیلئے کوئٹہ میں ریلی

تربت اور حب کے دھرنوں سے اظہارِ یکجہتی کیلئے کوئٹہ میں ریلی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچ تنظیمی کمیٹی کے زیر اہتمام ظریف بلوچ کے میڈیل اور زیر بلوچ کے لایہ لگے جانے کے خلاف تربت اور حب میں جاری دھرنوں سے اظہارِ یکجہتی کیلئے جیو کو بلوچستان

## بلوچستان سے اچھی یادیں لے کر جا رہا ہوں، حسن درویش وند

ایرانی قونصل جنرل کی نواب مسلم ریسائی اور لشکری ریسائی سے اودھائی گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں تین مہینے ایران کے قونصل جنرل حسن درویش وند نے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان دو طرفہ تجارتی اور اقتصادی تعلقات میں ترقی ہو رہی ہے۔ نواب محمد اسلم خان ریسائی اور لشکری ریسائی سے اودھائی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچستان سے اچھی یادیں لے کر جا رہا ہے۔

## کاسی قبیلے کے دھرنے پر بدترین تشدد و حقوق کی پامالی ہے، پشتونخوا میپ

ملوث افسران کے خلاف تحقیقات کر کے ذمہ داری اٹھائی جائے، مرکزی بیان

کوئٹہ (پ) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی پریس ریلیز میں باغا خان چوک پر کاسی قبیلے کے دھرنے پر انتظامیہ کی جانب سے لاکھی چارج، بدترین تشدد اور شہداء کو خون میں لٹ پت کرنے کی مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ تمام دستاویزی ثبوت کے باوجود انتظامیہ کی کارروائی آجین کے بنیادی انسانی شہری حقوق کی پامالی اور قانون کا مذاق اڑانے کے مترادف ہیں۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: **MASHRIQ QUETTA**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024**

Page No. \_\_\_\_\_

## بلوچستان کے سیکولر اور شیعہ انتہا پسندوں کی ہمت شکنی

غیر متناہد اور مذہبی اہانت کرنے سے حالات بہتری کی بجائے نہیں ہو جائیں گے۔ مقتدر قوتوں کو ہماری رائے کا احترام کرنا چاہئے، نیز مظلوموں کو اس وقت کی حکومت اور انتہا پسندوں کی غلط پالیسیوں سے امن وامان مندوش، مساجد قرین، امیدوار ہے جو آئی کے حق میں دستبردار کرنے کا اعلان کرتے ہوئے (سی پی پی) بلوچستان پیش پائی کے سینئر نائب صدر مساجد قرین اینڈ ووکٹ اور جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے امیر و نیشنل مولانا عبدالواہب نے مسائل اور زمین پر قبضے کے لئے فارم 47 کے تحت

مقتدر قوتوں کو ہماری رائے کا احترام کرنا چاہئے، نیز مظلوموں کو اس وقت کی حکومت اور انتہا پسندوں کی غلط پالیسیوں سے امن وامان مندوش، مساجد قرین، امیدوار ہے جو آئی کے حق میں دستبردار کرنے کا اعلان کرتے ہوئے (سی پی پی) بلوچستان پیش پائی کے سینئر نائب صدر مساجد قرین اینڈ ووکٹ اور جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے امیر و نیشنل مولانا عبدالواہب نے مسائل اور زمین پر قبضے کے لئے فارم 47 کے تحت

## INTERKLAB QUETTA

## ترت شریف کے تعلقان بخیر تال کو سے زمینیں رابطہ منقطع

فدا چوک پر دونوں ساکڑا احتجاجی کیمپ لگا رکھا ہے جہاں خواتین اور مرد دھرتا دیئے بیٹھے ہیں۔

پہلے جام بڑتال کے دوران مظاہرین نے ترت شریف کے مختلف داخلی اور خارجی راستوں پر کابو ڈھکی کڑی کی تھی۔

ترت (چورہ پورٹ) ترت میں جو کو ظریف مرگھ اور باڑ جلا کر ٹھیک کی روانی بند کر دی جبکہ شہر ڈاؤن بڑتال کے خلاف شہر پورا بند اور پہلے جام بڑتال کی گئی۔

بڑتال کے سبب شہر عمل طور پر بند اور تمام کارروائی بند ہو گئی۔

ہوں سے احتجاجی کیمپ لگا رکھا ہے جہاں خواتین اور مرد دھرتا دیئے بیٹھے ہیں۔

ترت (چورہ پورٹ) ترت میں جو کو ظریف مرگھ اور باڑ جلا کر ٹھیک کی روانی بند کر دی جبکہ شہر ڈاؤن بڑتال کے خلاف شہر پورا بند اور پہلے جام بڑتال کی گئی۔

بڑتال کے سبب شہر عمل طور پر بند اور تمام کارروائی بند ہو گئی۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: **JANG QUETTA**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024**

Page No. \_\_\_\_\_

**ترتیب (امسنگ) تربت کے علاقے سہلانگ**  
تربت (امسنگ) تربت کے علاقے سہلانگ  
ناؤن میں ہمارے ماہر فردی قاتل کے قاتل کے قاتل کے قاتل  
ہجرت ہو گیا جس کی شہادت مائیت اللہ ولد لیاقت بلوچ  
کے نام سے ہوئی ہے متواتر تربت ہیڈ کوارٹر کے شعبہ  
سول ہونے کی چیز میں ڈاکٹر یا سین آفیس کے ہونے کا  
تہمہ لگا کر دیا گیا ہے۔

**خبر: گولین سے چٹائی لاش برآمد**  
کوئٹہ (این آئی) کوئٹہ سے لاش برآمد ہوئی  
ہے کیونکہ مطابق خبر کوئٹہ کے علاقے سہلانگ میں  
کوئٹہ کے نام سے ہوئی ہے متواتر تربت ہیڈ کوارٹر کے شعبہ  
سول ہونے کی چیز میں ڈاکٹر یا سین آفیس کے ہونے کا  
تہمہ لگا کر دیا گیا ہے۔

**حسب لایچہ طالب علم بر بلوچ ازیاب**  
حسب (نامہ نگار) حسب سے لایچہ طالب علم زہیر  
بلوچ بازیاب ہو کر گرہ چٹائی لاش کو آجین نے اجتماعی  
ادھر ہاتھ کر دیا، کوئٹہ کر اہنی شاہراہ ٹریک کی  
آمدرفت بحال ہو گئی، کزنڈر روز حسب سے لایچہ  
طالب علم زہیر بلوچ کے اوتھین کالونی کے مقام بازیاب  
لی کے لیے اجتماعی ادھر لایا تھا۔

## MASHRIQ QUETTA

# بلوچستان میں 73 سالہ تشدد کے واقعات ریکارڈ اور 57 افراد قتل

19 خواتین اور مرد غیرت کے نام پر موت کے گھاٹ اتارتے ہوئے، 4 عورتوں کی خودکشیاں

ایک خاتون کو ہراساں، 2 پرتشوہ اور 7 کیماتہ زیادتی کے واقعات ہوئے، عورت فائرنگ

کوئٹہ (سی رپورٹر) بلوچستان میں 73 سالہ تشدد کے واقعات ریکارڈ اور 57 افراد قتل ہوئے۔ ایک سال سے مسلسل تشدد کے واقعات ہو رہے ہیں۔ 14 مرد غیرت کے نام پر موت کے گھاٹ اتارتے ہوئے، 4 خواتین نے خودکشیاں کیں اور 7 عورتوں کی خودکشیاں ہوئی ہیں۔

مستوبگ، قتل کس میں عبدالحلیم کو 25 سال قید اور پانچ لاکھ جرمانے کی سزا

پشاور (بی بی سی) بلوچستان میں تشدد کے واقعات جاری ہیں۔ ایک خاتون کو ہراساں کرنے کا واقعہ ریکارڈ کیا گیا اور 7 خواتین پرتشوہ اور 2 خواتین کو اغوا کیا گیا۔ تشدد کے واقعات کی سالانہ رپورٹ کے مطابق سالانہ تشدد کو بڑھتی ہوئی ہے۔ غیر مساویات امتیاز اور معاشرے میں ممانعتی کا بڑھتا ہوا رویہ بن رہا ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں، سیاسی جماعتوں، تاجروں، وائس، مصلحتی طریقہ کار اور ترقیاتی پالیسیوں کے فریم ورک میں ادارتی نظام کے تحت عورتوں کے خلاف تشدد کے خاتمے میں مددگار ثابت ہونے کے

پرخداات انجام دے پتے ہیں اور اس وقت سنسنی خیز تشدد کے مجرموں کو پکڑنا ہوگا۔ اگرچہ تشدد کے واقعات کی سالانہ رپورٹ کے مطابق تشدد کو بڑھتی ہوئی ہے۔ غیر مساویات امتیاز اور معاشرے میں ممانعتی کا بڑھتا ہوا رویہ بن رہا ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں، سیاسی جماعتوں، تاجروں، وائس، مصلحتی طریقہ کار اور ترقیاتی پالیسیوں کے فریم ورک میں ادارتی نظام کے تحت عورتوں کے خلاف تشدد کے خاتمے میں مددگار ثابت ہونے کے

## Century Express Quetta

اسے این ایف کی کارروائیاں جاری، سرانام سے 1450 کلوجس برآمد

کوئٹہ (یو این آئی) اسے این ایف کے سیکورٹی فورسز نے ایک بلوچستان میں نشیات اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں جاری، مشعل پشین کے پہاڑی علاقے سرانام سے 1450 کلوجس برآمد کیا گیا۔ اسمگلنگ روکنے کے لیے مزید اقدامات کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔

## پشاور مارکیٹ کے قتل کی تیسری قریب لاکھ روپے کا لاشی جابج شیلنگ کی

39 مظاہرین گرفتار، کاسی قبیلے نے اجتماعی کیمپ قائم کر رکھا ہے، باجاجان چوک پر نائزہ جلا کر ٹریک مٹل کر دی گئی

پولیس کا لاشی جابج شیلنگ کی، اراضی ہماری ملکیت ہے، مصلحتی انتظامیہ عدالتی احکامات ماننے سے انکاری ہے، مظاہرین

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) کاسی قبیلے کے افراد کا مشن مارکیٹ کی اراضی کی ملکیت کے حوالے سے باجاجان چوک پر مظاہرہ نائزہ جلا کر ٹریک مٹل کر دی، پولیس اور مظاہرین میں تصادم کے نتیجے میں لاشی جابج اور ملکیت سے پانچ افراد زخمی ہو گئے، پولیس نے 39 مظاہرین کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق کاسی قبیلے نے مشن مارکیٹ کی اراضی کی ملکیت کے حوالے سے باجاجان چوک پر اجتماعی کیمپ قائم کیا ہے۔ پھر کے روز کیمپ میں موجود افراد نے باجاجان چوک (ہائی سٹریٹ 5 نمبر 40) پر احتجاج کرتے ہوئے نائزہ جلا کر ٹریک مٹل کر دی، پولیس نے موقع پر پہنچ کر نائزہ جلا کر ٹریک مٹل کر دی۔ مظاہرین نے پولیس پر جھڑپ کیا۔ پولیس نے لاشی جابج اور ملکیت کی جس کے نتیجے میں پانچ افراد زخمی ہو گئے، پولیس نے 39 افراد کو گرفتار کیا۔ پولیس نے لاشی جابج اور ملکیت کی کاسی قبیلے کے افراد کو کاسی قبیلے میں لنگر لایا اور سے کھینک کر ہونے کاسی قبیلے کے مظاہرین نے قلم



# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: **INTERKhab QUETTA**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024** Page No. \_\_\_\_\_

## چاغی شہر نادرا آفس میں فیمیل اسٹاف کی کمی، عوام رل گئے

فیمیل عملہ ہونے کی وجہ سے خواتین کو شناختی کارڈ کے حصول میں دشواری کا سامنا

نادرا کے اعلیٰ حکام کو مسئلے کا نوٹس لینا چاہیے، شہریوں کا مطالبہ

چاغی (ناشر نکار) چاغی شہر نادرا آفس میں فیمیل اسٹاف کی کمی سے چاغی کے عوام زل گئے ہیں روزانہ کے بنیادوں پر کئی فیمیل نادرا دفتر کا رخ کرتے ہیں لیکن فیمیل عملہ نہ ہونے کی وجہ سے خواتین کو شناختی کارڈ کے حصول میں دشواری کا سامنا ہے چاغی کے دور دراز دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے خواتین سارا دن دھوپ نادرا آفس میں انتظار کر کے شام کو پھر سے گھروں جاتے ہیں اور آگے دن یہی مشیتیں پھر سے ان کا منتظر ہوتی ہے نادرا کے اعلیٰ حکام کو اس مسئلے کا نوٹس لینا چاہیے اور چاغی نادرا کے اسٹاف کے کمی کو پورا کر دینا چاہیے تاکہ فیمیل کے کام وقت پر ہو جائیں اور وضع رہے تحصیل چاغی ایک وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے امین آباد سے لے کر انغان باؤر تھاپ تک اور

زیارت بلانٹوں اور زردکان سے لے کر نصری اور پوریاں تک ایریا کے سب لوگ اپنے کارڈ بنانے کے لیے تحصیل چاغی نادرا آفس کا رخ کرتے ہیں چاغی نادرا اسٹاف کے کمی سے لوگ وہی کوفت میں مبتلا ہوگے؟ سے ہے ایک لاکھ سے زائد مقامی آبادی رکھنے والے علاقہ کے لیے ایک ہی نادرا دفتر ہیں اور چاغی نادرا دفتر میں اسٹاف کی تعداد تین بندوں پر مشتمل ہے روزانہ کے بنیاد پر کئی خواتین کے لئے جن بندوں کے اسٹاف کا ہونا چاغی کے عوام کیساتھ سراسر ظلم کے مترادف ہیں چاغی کے عوامی سطحوں نے ڈی جی نادرا بلوچستان اور دیگر اعلیٰ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ چاغی نادرا میں فیمیل عملہ تعینات کیے جائیں تاکہ خواتین کا کام وقت پر ہو سکے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: 31 DEC 2024

Page No. \_\_\_\_\_

نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ اور بلوچستان کے دیگر علاقوں کے درمیان رابطہ سڑکوں کا نظام بہتر بنانے اور گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کے لیے فول پروف سکیورٹی انتظامات کرنے کی ہدایات دیں۔ اجلاس میں نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کی آپریشنل ترقی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، بریفنگ میں بتایا گیا کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے، گوادر ایئر پورٹ اسے 380 ہوائی جہازوں کو ہینڈل کر سکتا ہے، گوادر ایئر پورٹ سے 40 لاکھ مسافر سالانہ سفر کر سکیں گے۔ بہر حال گوادر کو چیوا سٹریٹجک کی اہمیت حاصل ہے۔ گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کے ذریعے انٹرنیشنل اور نیشنل پروازوں کے ذریعے معاشی سرگرمیوں میں تیزی آئے گی، یقیناً اس سے گوادر میں دیگر ترقیاتی منصوبوں میں بھی تیزی آئے گی جس کا فائدہ مقامی لوگوں کو براہ راست ملنا چاہئے تاکہ ان کی زندگیوں میں معاشی تبدیلی سمیت انہیں تمام تر بہترین سہولیات بھی فراہم کی جائیں۔ گوادر کے مقامی لوگوں کے تمام تحفظات کو دور کرنا ضروری ہے، ترقی کی شراکت داری میں انہیں شامل کرنا انتہائی ضروری ہے۔ امید ہے کہ کرسٹل سرگرمیوں اور معاشی خوشحالی کے شرکات عام لوگوں تک پہنچانے کیلئے وفاقی اور صوبائی حکومت اپنا بھرپور کردار ادا کریں گی تاکہ گوادر سمیت پورا بلوچستان معاشی ترقی کی دوڑ میں شامل ہو سکے۔

نیو گوادر انٹرنیشنل پورٹ کی تعمیر تجارتی سرگرمیوں کیلئے ایک بڑا قدم، مقامی لوگوں کی خوشحالی یعنی بنانے کی ضرورت!  
بلوچستان کا ضلع گوادر ملکی ترقی و خوشحالی کا گیت وے ہے۔ اپنے منفرد محل وقوع، جغرافیہ اور سمندر کی وجہ سے خطے میں یہ علاقہ معاشی گیم چیمجر کی حیثیت رکھتا ہے۔ گوادر میں نیا بین الاقوامی فضائی اڈہ معاشی سرگرمیوں کو بڑھانے کے حوالے سے اہم پیش رفت ہے۔ نیو انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے متعلق امور پر اجلاس میں وزیراعظم میاں محمد شہباز نے کہا کہ نیو گوادر ایئر پورٹ پاکستان چین دوستی کی نمایاں مثال ہے، جدید سہولیات سے آراستہ ایئر پورٹ تعمیر کرنے پر چین کے مشکور ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں بریفنگ دی گئی کہ گوادر سے منقطع کیلئے پروازوں کا آغاز 10 جنوری 2025ء سے ہو جائے گا جبکہ پی آئی آئی کا کراچی گوادر موجودہ فلائٹ آپریشن جلد نفع میں تین دن کر دیا جائے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ نیو گوادر انٹرنیشنل ایئر پورٹ کے فعال ہونے سے علاقے میں خوشحالی آئے گی، ایئر پورٹ کے فعال ہونے سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، انہوں نے کہا کہ گوادر ایئر پورٹ کو مصروف بنانے کے لئے قابل عمل حکمت عملی ترتیب دی جائے۔ انہوں نے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: **Baakhabar Quetta**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024** Page No. \_\_\_\_\_

## جاو کی چھڑی اور بلوچستان

وفاقی وزیر خزانہ بینز محمد اور گزیب کا کہنا ہے کہ حکومت کے پاس ایک دم سب ٹھیک کرنے کیلئے جاو کی چھڑی نہیں، گزشتہ روز تقریب سے خطاب میں وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ ملک خیرات سے نہیں ٹیکوں سے چلتے ہیں، ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ملک میں معیشت کا پیہہ چل پڑا ہے اور یہ کہ مہنگائی میں کمی آ رہی ہے، وزیر خزانہ شرح سود کو سنگل ڈیجٹ پر لانے کا بھی عزم دہرا رہے ہیں، اس میں کوئی دوسری رائے نہیں کہ وطن عزیز کی معیشت کا کچاڑ طویل عرصے سے چلا آ رہا ہے، یکے بعد دیگرے برسر اقتدار آنے والی حکومتوں نے صورتحال کی ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈالنے کی روٹ اختیار کر رکھی ہے، ہر حکومت اصلاح احوال کا عزم بھی دہراتی ہے اور ساتھ ہی قرضوں کے انبار میں بڑا اضافہ بھی کرتی ہے، یہ بحث بہت طولانی ہے کہ پورے منظر نامے کا ذمہ دار کون ہے اور کس نے اس میں کتنا حصہ ڈالا ہے، اس بحث کا حصہ بننے کی بجائے بات اگر اصلاح احوال کی جانب بڑھانی جائے تو بہتر نتائج کے حصول کی امید کی جاسکتی ہے، اکانومی کا استحکام کوئی ایسا ٹاسک نہیں کہ جس کیلئے دو چار اجلاس بلائے جائیں اور حالات یکدم تبدیل ہو جائیں، اس بڑے ہدف کیلئے ضرورت پورے سیاسی منظر نامے میں جاری اختلافات کے ساتھ مل بیٹھ کر مشاورت کی گنجائش نکالنے کی بھی ہے، گنجائش اس بات کی بھی ہے کہ ایک عرصے سے ملک میں بیثاق معیشت کی بات جو کبھی کبھی سنائی دے دیتی ہے، عملی صورت اختیار کر جائے اس سے طے پانے والی پالیسیوں کو تسلسل مل سکے گا، وفاقی حکومت کی درپیش پریشان کن صورتحال میں حکمت عملی اس حوالے سے اطمینان بخش ضرور ہے کہ خود اقتصادی اشاریے مجموعی طور پر بہتر ہوتے جا رہے ہیں، اس صورتحال کو عوام کیلئے ختم اور شکل صرف اسی صورت دی جا سکتی ہے جب صوبوں کی سطح پر کم از کم مارکیٹ کنٹرول کا موثر نظام کام کرنے، بلوچستان میں بھی جنرل پروڈیوشرف کے دور میں متعارف کرائے جانے والے بلدیاتی نظام میں مارکیٹ کنٹرول کیلئے آپریشنل جھڑیسی نظام کا خاتمہ کر دیا گیا، بعد میں آئیوالی حکومتوں نے اس فیصلے کو تبدیل کرنا ضروری نہ سمجھا جبکہ ان پر عملدرآمد کی مانیٹرنگ کا موثر کوئی انتظام نہیں، انتظامیہ اور دوسرے محکموں کے چھاپے بڑی مارکیٹوں تک محدود رہتے ہیں، گراس روٹ لیول پر چیکنگ کا کوئی انتظام نہیں، ملاوٹ اپنی جگہ تشویشناک ہے، اصلاح احوال کا تقاضا ہے کہ مارکیٹ کنٹرول کے پورے انتظامات کو ری وزٹ کیا جائے اور پورے آپریشن کی کڑی نگرانی کا انتظام بھی یقینی بنایا جائے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: **INTERHAB QUETTA**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024**

Page No. \_\_\_\_\_

جاتا اور 3 سووٹ لینے والا جیت جاتا ہے۔ اسلام آباد کی وجہ سے 18 ویں ترمیم پر عمل نہیں ہو رہا، بد قسمتی سے غریب کے لیے قانون مختلف اور طاقت و روامیر کے لیے مختلف ہے۔ بارڈر تجارت سے 22 سے 25 لاکھ آبادی کا ذریعہ معاش وابستہ تھا بارڈر کی بندش سے یہ بے روزگار ہو گئے ہیں۔ بلوچستان کا مسئلہ صرف بلوچ، پشتون، ہزارہ یا سنٹرل کا نہیں بلکہ اجتماعی مسئلہ ہے ہمیں یہ حلقہ لینا ہوگا کہ اگر کسی پشتون کے ساتھ زیادتی ہو تو بلوچ کہے کہ میرے ساتھ ہوئی اور کسی بلوچ کے ساتھ نا انصافی ہو تو پشتون کہے کہ یہ میرے ساتھ نا انصافی ہوئی ہے۔

وفاقی حکومت کو مشاورتی جرگہ میں قبائلی و قومی رہنماؤں کی گفتگو پر توجہ دینے کی ضرورت ہے اور یہ تاثر خطرناک ثابت ہوگا کہ بلوچستان وفاق کی کالونی ہے۔ اس سلسلے میں صوبائی حکومت کو بھی اپنی خود مختاری ثابت کرنے کے لیے اپنے عوام میں جا کر ان کے تحفظات دور کرنے ہوں گے۔ ویسے بلوچستان کے مسائل آج کے نہیں، عسروں پرانے ہیں، صوبے میں آپریشن، سیاسی قیادت کی قید و بند اور لاشیں ہمیشہ ملی ہیں، بلوچستان میں یہ آگ کبھی نہیں بجھی بلکہ وقت اور حالات کے حساب سے کبھی تیز تو کبھی دبی جیسی ہوتی ہے، اس کے لئے سیاسی کارکنوں کو مشترکہ لائحہ عمل اپنانے کی ضرورت ہے۔ عوام نے ہمیشہ سیاسی اور مذہبی جماعتوں کا ساتھ دیا لیکن یہ جماعتیں عوام کی تقدیر بدلنے میں بری طرح ناکام رہیں ایسا لگتا ہے کہ سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے محض سادہ لوح عوام کو بے وقوف ہی بنایا ہے، آج تک کسی بھی حکومت نے عوام کی فلاح و بہبود، تحفظ اور ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا، ان لیگ کی حکومت ہو یا پیپلز پارٹی کی سب نے روپنڈی کے اشاروں پر کام کیا۔ یہی وجہ ہے کہ آج عوام ریاستی اداروں اور ماضی کی تمام مذہبی و سیاسی جماعتوں سے مایوس ہو کر کہیں اور دیکھنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

## بلوچستان صوبہ ہے، وفاق کی کالونی کا تاثر رائل کرنا ہوگا

بلوچستان میں پہلے صرف بلوچ یا پشتونوں کو مفاد قرار دیا جاتا تھا، اب جوئی کی بات کرتا ہے وہ مفاد ہے اور ان مفادوں کی فہرست میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، بلوچستان کو صوبہ نہیں بلکہ وفاق کی کالونی سمجھا جاتا رہا ہے اور اس سے ایسا ہی طرز عمل اختیار کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ روز کونڈ میں قبائلی و قومی سربراہان کا مشاورتی جرگہ ہوا، جس سے جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن اسمبلی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان 1948 سے جل رہا ہے کوئی گھر ایسا نہیں جہاں ماتم نہ ہو، یہاں کوئی محفوظ نہیں۔ بچے، جوان، بوڑھے حتیٰ کہ مزدور بھی محفوظ نہیں، کسمن پڑھو مورو کا کڑا ب تک لاپتہ ہے، اب تو والدین بچوں کو اسکول بھیجے سے بھی کتر رہے ہیں۔ ہماری ماؤں بہنوں کی چیک پوشوں پر تہلیل کی جا رہی ہے، کیا ہماری ماؤں بہنوں کی تہلیل کئے بغیر پاکستان ترقی نہیں کر سکتا۔ صوبائی حکومت کو ڈپٹی کمشنر کے تبادلے کا اختیار تک نہیں۔ جمیعت علمائے اسلام پاکستان کے امیر نے کہا کہ ہمیں اپنے ماحول میں لوگوں کو دیکھنا چاہئے، کہیں یہ دو غلطے تو نہیں، ایک بہتر معاشرے و افراد کی تشکیل کے لیے ہمیں جموٹ سے پرہیز، سچ و حق گوئی سے کام لینا ہوگا، اس کے لئے کسی کی ناراضی کی پروا نہیں کرنی چاہئے، جب تک کردار تبدیل نہیں ہوں گے، اس وقت تک انجام تبدیل نہیں ہو سکتا، ہمیں انجام کی تبدیلی کے لیے کردار بدلنا پڑے گا۔ نیشنل پارٹی کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ بلوچستان پہلے دن سے تکلیف کا شکار ہے لیکن اس وقت جو حالات ہیں وہ گزشتہ 77 سال میں نہیں دیکھے، اسکول جاتا پچھوین سے اتار کر اغوا کر لیا جاتا ہے، قبائلی و سیاسی معاملات اکٹھے ہوتے ہیں، دنیا میں ریاست لوگوں کے لیے قانون بناتی ہے لیکن یہاں اب تک لڑاؤ اور حکومت کر دی پالیسی چل رہی ہے۔ یار لیمان میں اس وقت عوام کے نمائندے نہیں، 15 ہزار ووٹ لینے والا ہار

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: الترقیات

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: 30-12-24 Page No. \_\_\_\_\_

## بلوچستان کا مسئلہ کرپشن یا لا حاصل جنگ

بلوچستان کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ بلوچستان کا بڑا مسئلہ انرجی، علیحدگی کی تحریک یا دہشت گردی نہیں بلکہ کرپشن ہے، بلوچستان کے ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے ہر فرد نے کرپشن کے خلاف ہتھیار اٹھائے اور عملی کردار ادا کرنا ہے، ہم نے کرپشن پر قابو پایا تو روز قیامت قائد اعظم محمد علی جناح کے سامنے ان کے خواب کی تعبیر کے ضمن میں سرخرو ہوں گے۔ آج بلوچوں کو بحیثیت قوم فیصلہ کرنا ہوگا کہ جس لا حاصل جنگ کی طرف ہمیں دھکیلا جا رہا ہے اس سے کیا حاصل ہوگا، کیا اس لشکر، بندوق کے زور اور دہشت گردی کے ذریعے خدا نخواستہ پاکستان کو توڑا جاسکتا ہے، تو یہ واضح ہے کہ یہ نامکن ہے، یہ نہیں ہو سکتا، یہ نہیں ہوگا، تو پھر کیوں بلوچوں کو نسل کشی کی طرف بڑھایا جا رہا ہے۔ عام بلوچ کو دہشت گردی کی طرف لے جایا جا رہا ہے، اس بنیاد پر کہ یہاں غیر متوازن ترقی ہے اور سہولیات میسر نہیں، یہ موقف محض پروپیگنڈا ہے۔ یہ مسائل صرف بلوچستان کے نہیں بلکہ پورے پاکستان کے ہیں، پشتون سرزمین قائد اعظم محمد علی جناح کی میزبان رہی ہے، آپ کو اس پر تاقیامت فخر ہونا چاہئے۔ اس خطنے نے ہمیشہ پاکستان کی خدمت کی، آج بلوچ خطنے کے ساتھ پشتون خطنے کو بھی دہشت گردی اور تشدد کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ آج نہیں تو تیس یا پچاس سال بعد اس پر بحث ہو رہی ہوگی کہ ایک طرف آپ کی حکومت بلوچ پشتون اور بلوچستان کے بچوں اور بچیوں کو بارود اور آکسفورڈ بھجوا رہی تھی تو دوسری طرف ساتویں مسٹر کی قانون کی طالبہ کو بے بنیاد پروپیگنڈا اور ٹیوشنل ایشیائی جنس کے ذریعے ذہن سازی کر کے خود کش بجٹ پہنائی جا رہی تھی، آج سوچنا ہوگا کہ بلوچ کو کس طرف لے جا جا رہا ہے۔

علامہ اقبال ایک عظیم مفکر، دانشور اور درویش مفت انسان تھے جنہوں نے کئی سال پہلے بلوچوں کو استمال کرنے کی پیش بندی کی تھی۔ علامہ اقبال نے بلوچ قوم کو روشن مستقبل کا جو خواب دکھایا تھا بلوچ قوم کی اصل منزل وہ ہے، پشتون علاقوں میں قوم پرستی کو بڑھا دیا جا رہا ہے، 14 اگست 1947 سے پہلے ہماری شناخت بلوچ، پشتون اور مختلف قومیتوں سے تھی، ہم آج بھی بلوچ اور پشتون ہیں، لیکن پہلے پاکستانی ہیں، اس کے بعد ہی بلوچ، پشتون، سندھی، پنجابی اور دیگر ہیں۔ ہمارا کلمہ، زبان، رہن سہن ایک حقیقت ہے، لیکن سب سے بڑھ کر پاکستان ہے اس کے بعد ہی سب کچھ ہے، ہماری شناخت اور پہچان صرف اور صرف پاکستان ہے پاکستان آگے بڑھے گا تو ہم ترقی کریں گے۔ دشمن کی سازشوں کا مقابلہ نوجوان نسل نے کرتا ہے، نوجوان نسل سے وعدہ کرنا ہوگا کہ ان کی نوکریاں پیچھے نہیں دی جائیں گی، آپ تعلیم حاصل کریں، آپ کو میرٹ پر نوکریاں ملیں گی، چاہے کچھ بھی ہو میرٹ سے ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔

دیے حکمران مرض کی نشاندہی اور تشخیص تو اچھی کر لیتے ہیں لیکن علاج میسر اور آسان ہونے کے باوجود کرنا نہیں چاہتے، صوبے کے وزیر اعلیٰ کو ہی کرپشن کا خاتمہ کرنا ہوگا، احساس محرومی کو ختم کرنا ہوگا اور لوگوں کو انصاف کی فراہم کرنے کے لیے اقدامات کرنا ہوں گے، اس کے بغیر بلوچستان کے حالات ٹھیک نہیں ہو سکتے۔ ایسا نہیں ہو سکتا ہے کہ لوگوں کے بچوں، بہنوں، بھائیوں، ماں باپ کو اغوا بھی کیا جاتا رہے، انہیں لاپتہ بھی کیا جاتا رہے اور ترقی کے خواب دکھا کر انہیں بے وقوف بھی بنایا جاتا رہے۔ انہیں دوت کا حق ہونہی احتجاج کرنے کا، وہ جس کو دوت دیں اسے جمل سازی سے ہرادیا جائے اور جس سے عوام نفرت کریں انہیں حکمران بنا دیا جائے، اس طرح نہ تو صوبہ ترقی کر سکے گا اور نہ ہی ملک، لہذا حکمرانوں کو پہلے عوام کے بنیادی حقوق دینے ہوں گے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALUCHISTAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: **Baakhbar Quetta**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024** Page No. \_\_\_\_\_

متعلق نئے زاویے و امکانات تلاش کرنے کی ضرورت ہیں کراچی ٹیکس و جتا ہے عام آدمی سے لے کر تاجروں و صنعتکاروں سمیت تمام طبقات و افراد ٹیکس دینے کے باوجود ضروری و مناسب شہری و تمدنی سہولیات نہیں پاتے ہیں تو ایسی دشمن اور افراتفری و تشدد کا اظہار حالات و رجحانات کے خرابیوں میں بنیادی کردار ادا کرتے ہیں بہت بنیادی وجہ غلط ٹیکس داری سسٹم ہے جس کے باعث کمزور ترین منصوبہ بندی کا اہتمام کرتے ہیں اور پھر سالوں کے دوران کراچی و کونڈ کے عوام و خواص اور مرد و خواتین سمیت تمام طبقات کو ایک غیر ضروری غلاب و تکلیف دہ صورتحال سے گزارتے ہیں میاں شہباز شریف صاحب سے اختلاف ضرور کریں لیکن بطور وزیر اعلیٰ پنجاب جس طرح انھوں نے بیوروکریسی اور ٹیکس داریوں کے اس گھٹ جوڑ کو چیلنج کر کے توڑ دیا ہے وہ قابل رشک ہے کیا بلوچستان و سندھ کے وزراء نے اعلیٰ صاحبان جو اپنے آپ کو محترمہ بینظیر مینو شہید کے جیالے کہتے ہیں کچھ سیکھے اور احساس و درد مندی کا ادراک کریں گے یا وقت و حالات کی گرفت میں رہ کر ناکام تاریخ کا حصہ نہیں گئے

## کراچی و کونڈ کا درد کون محسوس کر سکتے ہیں۔؟؟؟

دور دروٹی وہ سنت تو کم دیکھتے ہیں تماشے اہل کرم دیکھتے ہیں مرے شہر کی اک سڑک بن رہی ہے کم و بیش جی صورتحال کونڈ و مضافات میں واقع پچاس لاکھ انسانوں کی مین گنی ہیں کونڈ کے سارے سڑکیں اور پل و تالیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو کر رہ گئے ہیں ابھی کل وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سوشل میڈیا کے آداب و اخلاق کے مطابق سکرٹریٹ کے پیچھے بے نظیر پل کی تعمیر و مرمت کا حکم دیا لیکن وہ اسی پل کے نیچے گورنر ہاؤس کے اندر جانے والے گیٹ کے سامنے کھڑوں پر ایک دن سڑک بن رہی ہے ہاں کورٹ کے سامنے سے لے کر سینیٹیم مال تعمیر نو کا بج یعنی گلستان روڈ گلوبل سینٹر تک جاتے ہوئے اسٹینڈ چارڈ ڈھیب بیک اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے جتنے گڑے کوڑے ہیں جب تشکیل دیئے ہیں۔ جبکہ اندرون شہر کونڈ کی حالت زار انتہائی تشویشناک صورتحال اختیار کر چکے ہیں یوں کراچی و کونڈ کے ڈیولپمنٹ کے



تحریر: عبدالستین اخونزادہ

یونیورسٹی روڈ سٹی دھول میں اٹی رہتی ہے کئی روڈ بن رہی ہوتی ہے اور کئی چوٹی ہوئی پائپ لائن کی مرمت کا دکھ بار بار کئی ہے کراچی کی تعمیر نو کے دکھ بھیننے والے اہل کراچی کے لیے عارف کھنوی کی ایک دل ملی فلم مرے شہر کی اک سڑک بن رہی ہے یہ برسوں کا ٹھیکہ ہے برسوں چلے گا بناتا ہے جو خوب پھولے پھلے گا پٹا ہر کسی کو نہ دے گا نہ لے گا پس پردہ چہروں پہ کالک ٹے گا مرے شہر کی اک سڑک بن رہی ہے سڑک جو بنی گئی وہ توڑی گئی ہے نئے ڈھنگ سے پھر وہ جوڑی گئی ہے ہیں کھڑے کر بیسے مردی گئی ہے، کہیں درمیان سے وہ چھوڑی گئی ہے مرے شہر کی اک سڑک بن رہی ہے جو بارش یہاں دم بہ دم دیکھتے ہیں سڑک کے نئے پتے دیکھتے ہیں

زندگی پھولوں کے درمیان نہ ہو لیکن کانٹے دار تاریں بچھا کر انسانوں کی زندگی کا عذاب بنایا جائے یہ کوئی پاکستان کے کرتا دھرتا موجودہ سیاست دانوں سے سیکس ماہ و سیر کی تک بستی کے اندر ملک بھر سے عموماً اور کونڈ و صوبہ بھر سے خصوصاً امیر و غریب جوان و بچہ مرد و خواتین سمیت تمام دوستوں کی کراچی جانے کی کوشش و خواہش ہوئی ہے یوں ہم بھی دہریہ کے بیوقوفی کے ناطے کراچی یونیورسٹی میں کچھ دن ٹیچر سے ہم ملے تھے کراچی میں کتاب میلہ دیکھنے، سمجھنے اور کراچی کے نوجوانوں و رضا کاروں سے فکری و عملی مکالمے کیلئے جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان صاحب کی قیادت و سیادت میں لیکن جن مشکلات و احساسات سے دوچار رہے آج اس کی مختصر جھلک دکھائی گئی ہے کراچی یونیورسٹی کی حالت زار ابھی بیان کرنا ہے البتہ کراچی کے مصروف شاہراہوں میں سے ایک یونیورسٹی روڈ کی حالت زار ہمارے انتہائی ٹیکس و لطف شخصیت و کردار کے مالک پروفیسر سلیم منٹل کے وال سے مشہور شاعر کی زبانی سنئے اور درد محسوس ہو تو کراچی کے تین کروڑ انسانوں کی آواز بننے کی کوشش کریں گذشتہ چار سال سے ہماری مصروف ترین

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALUCHISTAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily *بلوچستان*

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: 31 DEC 2024 Page No. \_\_\_\_\_

## اقبال شاہ سید

## بلوچستان میں قومی یکجہتی کی ترویج اور ترقی کی نئی راہیں

بلوچستان میں قومی یکجہتی اور ترقی کے حصول کے لیے حالیہ برسوں میں متعدد اقدامات کیے جا چکے ہیں، اور ان اقدامات نے نہ صرف عوام میں نئے جذبات پیدا کیے ہیں بلکہ پورے صوبے میں ایک نیا عزم بھی بیدار کیا ہے۔ گزشتہ کچھ دہائیوں میں اس صوبے نے کئی سیاسی اور سماجی مشکلات کا سامنا کیا تھا، لیکن اب بلوچستان میں امن و ترقی کی فضا قائم کی جا رہی ہے۔ ان اقدامات میں قائد اعظم محمد علی جناح کی 148 ویں یوم پیدائش اور کرسک کی تقریب نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہ تقریبات اس بات کا پیغام دیتی ہیں کہ بلوچستان کے عوام پاکستان کے ساتھ یکجہتی رکھتے ہیں اور ترقی کے راستے پر چلنا چاہتے ہیں۔ 25 دسمبر 2024 کو بلوچستان کے مختلف حصوں میں قائد اعظم 3 ویں اور کرسک کی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ان تقریب میں کوئٹہ، زیارت، جی، لوئلی اور دیگر علاقوں میں عوامی اجتماعات، سیمینارز، کھیلوں کے مقابلے، اور شجر کاری مہمات کا انعقاد کیا گیا۔ ان سرگرمیوں کا مقصد نہ صرف قائد اعظم کی تعلیمات کو اجاگر کرنا تھا بلکہ یہ پیغام دینا تھا کہ بلوچستان کے عوام اپنے ملک سے محبت کرتے ہیں اور پاکستان کے ساتھ اپنی وابستگی کو مستحکم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ان تقریبات میں قائد اعظم کے اصولوں "اتحاد، ایمان اور تنظیم" پر زور دیا گیا اور نوجوانوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے علاقے کی ترقی میں بھرپور حصہ ڈالیں گے۔ بلوچستان میں قومی یکجہتی کو فروغ دینے کے لیے پروجیکٹ پاکستان کے تحت مختلف سرگرمیاں بھی جاہلی ہیں۔ ان سرگرمیوں کا مقصد نوجوانوں کو شہرت میں مشغول

میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی، جن میں نوجوانوں نے اب کے مختلف موضوعات پر گفتگو کی اور ایک دوسرے سے سیکھا۔ اس سیمینار نے اس بات کو ثابت کیا کہ بلوچستان کے نوجوان ادب اور ثقافت کے حوالے سے گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور ان سرگرمیوں میں حصہ لے کر اپنے علمی اور ثقافتی نظریات کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں نوجوانوں کو شہرت انداز میں آگے بڑھنے کی ترغیب دے رہی ہیں اور ان میں قومی یکجہتی اور امن کے پیغامات کو فروغ دے رہی ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں بلوچستان میں ایک نئی روشنی کی مانند ہیں، جو صوبے کے عوام میں ایک نیا جوش اور عزم پیدا کر رہی ہیں۔ ان سرگرمیوں نے واضح طور پر یہ پیغام دیا کہ بلوچستان کے عوام اپنے ملک سے محبت کرتے ہیں اور وہ ترقی کی راہوں پر چلنا چاہتے ہیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے یہ پیغام بھی پہنچایا گیا کہ بلوچستان کے عوام اپنے ملک کے استحکام کے لیے ایک مضبوط عزم رکھتے ہیں اور وہ پاکستان کے ساتھ اپنی وابستگی کو مزید مستحکم کرنا چاہتے ہیں۔ ان سرگرمیوں نے بلوچستان میں قومی یکجہتی اور ترقی کے پیغامات کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان کا اثر پورے صوبے میں محسوس کیا جا رہا ہے اور یہ صوبے کو ترقی کی راہوں پر گامزن کرنے کے لیے ایک نئی تحریک فراہم کر رہے ہیں۔ بلوچستان کے عوام نے اپنے ملک سے محبت کا اظہار کیا ہے اور ان کے دلوں میں قومی یکجہتی اور امن کی خواہش ہے۔ ان سرگرمیوں کے تسلسل سے بلوچستان میں ایک نیا مہم شروع ہو چکا ہے، جہاں قومی یکجہتی اور ترقی کے راستے پر چلتے ہوئے عوام نے اپنے علاقے کی خوشحالی کی سمت توجہ دینی کر لی ہے۔

کرنا اور انہیں شدت پسندی، تلخگی پسندی، اور تعصب کے نئی اثرات سے بچانا ہے۔ 7 دسمبر 2024 کو پروجیکٹ پاکستان کے تحت خاران، کیچ، نصیر آباد، تلمہ، جہان آباد اور لوئلی میں مختلف کھیلوں کے مقابلے، ادبی سیمینارز اور دیگر ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ ان سرگرمیوں میں نوجوانوں نے نہ صرف اپنی جسمانی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا بلکہ ثقافتی اور ادبی مہاںوں میں بھی حصہ لیا۔ ان سرگرمیوں نے نوجوانوں میں ایک نیا جوش اور جذبہ پیدا کیا ہے اور انہیں اپنی مثبت صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ ان سرگرمیوں میں سب سے اہم بات یہ تھی کہ انہوں نے بلوچستان کے عوام میں ایک نئی سوچ کو جنم دیا۔ ان سرگرمیوں کے دوران مختلف طبقات کے لوگ، بشمول نوجوان، خواتین اور بزرگ، ایک جگہ جمع ہو کر ایک ہی مقصد کے لیے کام کر رہے تھے۔ اس سے یہ پیغام دیا گیا کہ بلوچستان میں مختلف طبقات کے درمیان ہم آہنگی اور یکجہتی موجود ہے اور یہاں کے لوگ امن اور ترقی کی خواہش رکھتے ہیں۔ ان تقریبات اور سرگرمیوں نے بلوچ عوام کو یہ بتانے کا موقع دیا کہ وہ اپنے علاقے کی ترقی کے لیے سرگرم ہیں اور وہ پاکستان کے ساتھ ایک مضبوط رشتہ استوار کرنا چاہتے ہیں۔ 25 دسمبر کو قائد اعظم 3 ویں اور کرسک کی تقریب نے زیارت میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا، جس میں صوبے کی سول و فوجی قیادت، شہداء کے اہل خانہ اور دیگر افراد نے شرکت کی۔ اس تقریب نے یہ ثابت کیا کہ بلوچستان کے عوام اپنے قومی بیانیے کے ساتھ یکجہتی رکھتے ہیں اور وہ پاکستان کے استحکام کے لیے اپنا کردار ادا

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALUCHISTAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily *روزنامہ بلوچستان*

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: 31 DEC 2024

Page No. \_\_\_\_\_

## مثبت بلوچستان، بہتر پاکستان کی ضمانت

طارق خان ترین

مجموعی طور پر 13,650 افراد نے شرکت کی۔ ان تقریبات کا مرکز آل ڈسٹرکٹ کچ مرحوم محمد ایوب ناک آٹ کرکٹ ٹورنامنٹ تھا، جو نوجوانوں کے لیے اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے کا ایک بہترین موقع ثابت ہوا۔ یہ کھیل نہ صرف نوجوانوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کے فروغ کا ذریعہ ہے بلکہ ان میں نظم و ضبط، ٹیم ورک اور مقابلہ کرنے کا جذبہ بھی پیدا کیا۔ یہ سرگرمیاں ان بات کی گواہی دیتی ہیں کہ پریڈیکٹ پاکستان صوبے میں ان، خوشحالی اور ترقی کے لیے سرگرم ہے۔ اولیٰ علی اور کھیلوں کی سرگرمیاں نہ صرف نوجوان نسل کی توانائیوں کو مثبت سمت میں لے جا رہی ہیں بلکہ ان کے روشن مستقبل کی بنیاد بھی رکھ رہی ہیں۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں منعقد ہونے والی یہ سرگرمیاں ہمیں یاد دلاتی ہیں کہ مثبت اقدامات کے ذریعے شہرت پسندی، باہمی اور تصعب کا خاتمہ ممکن ہے۔ پریڈیکٹ پاکستان کی یہ کوششیں بلوچستان کے بہتر مستقبل کی ضمانت ہیں، جو امید، امن اور خوشحالی کے پیڑم کو عام کر رہی ہیں۔ قائد اعظم ڈے، کرکس کی تقریبات اور پریڈیکٹ پاکستان کے تحت مثبت سرگرمیوں کے فروغ دینا اور نوجوان نسل کو علم و ادب کی طرف راغب کرنا تھا۔ سینما میں مختلف موضوعات پر فلمی مقالات پیش کیے گئے، جنہوں نے نہ صرف حاضرین کو معلومات فراہم کیں بلکہ ان کے خیالات کو وسیع تر کرنے میں مدد دی۔ شراک کی بھرپور دلچسپی اس بات کا ثبوت تھی کہ بلوچستان میں ملکی اور اولیٰ سرگرمیاں عوامی توجہ حاصل کر رہی ہیں۔ دوسری جانب کھیلوں کے میدان میں بھی پریڈیکٹ پاکستان نے اپنی سرگرمیاں جاری رکھی۔ صوبے کے چار اضلاع، یعنی کچ بھیسرا آباد، گلہ عبداللہ اور لوئگی میں مختلف کھیلوں کے مقابلے منعقد ہوئے، جن میں

ان، ترقی اور خوشحالی کے خواباں ہیں۔ زيارت میں قائد اعظم کی رہائش گاہ پر منعقد ہونے والی تقریب میں سول فوجی قیادت اور شہداء کے خاندانوں کی موجودگی نے اس بات کا ثبوت فراہم کیا کہ بلوچستان کے لوگ قومی کھیلوں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ امر افسوسناک ہے کہ ملک کے مین اسٹریٹ میڈیا نے بلوچستان کی مثبت سرگرمیوں کو اکثر نظر انداز کیا ہے۔ بلوچستان کی حقیقی تصویر کشی اور اعلیٰ طبقہ کی پسندوں کے پریڈیکٹوں کو نمایاں کرنا میڈیا کی غیر ذمہ دارانہ پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم، ان تقریبات نے اس غفلت کا جواب دیا۔ عوامی شرکت، مختلف قومیتوں کے درمیان ہم آہنگی اور نوجوانوں کی مثبت سرگرمیوں میں دلچسپی نے یہ ثابت کیا کہ بلوچستان کے عوام ترقی پسند اور مثبت سوچ کے حامل ہیں۔ ان تقریبات نے نہ صرف بلوچ، پشتون، پنجابی اور دیگر اقوام کے درمیان بھائی چارے کو فروغ دیا بلکہ ملک میں فرقہ واریت اور تصعب کی نفی بھی کی۔ خاص طور پر کرکس کی تقریبات نے مذہبی ہم آہنگی کا ایک شاندار مظاہرہ کیا، جہاں ملکی بھادری نے پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے دعا کی۔ یہ تقریبات اس بات کا ثبوت دیاں ہیں کہ بلوچستان، جو کبھی اعلیٰ طبقہ کی پسندوں کے لیے زم برف سمجھا جاتا تھا، اب قومی یکجہتی اور ہم آہنگی کی ایک عمدہ مثال بن چکا ہے۔ بلوچستان میں سال بھر کی طرح اس سیمینے بھی پریڈیکٹ پاکستان کے تحت مثبت اور کھیلوں کی سرگرمیاں جوش و خروش کے ساتھ جاری رہی۔ 7 دسمبر 2024 کو بھی پریڈیکٹ پاکستان کے تحت منعقد ہونے والی سرگرمیوں

بلوچستان، جو کبھی سیاسی قوم پرستی، علاقائی تصعب، اور قومی پریڈیکٹوں کا مرکز سمجھا جاتا تھا، اب تیزی سے ایک ایسے خطے کی شکل اختیار کر رہا ہے جہاں قومی یکجہتی، امن اور خوشحالی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ 25 دسمبر 2024 کو قائد اعظم محمد علی جناح کے 148 ویں یوم پیدائش اور کرکس کی تقریبات نے اس تبدیلی کو مزید تقویت بخشی۔ ان تقریبات میں بلوچستان کے مختلف اضلاع جیسے کوئٹہ، زيارت، مکی، لوئگی، اور لالائی کو خضدار میں منعقد ہونے والی سرگرمیاں شامل تھیں، جنہوں نے معاشرتی ہم آہنگی اور قومی اتحاد کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا۔ قائد اعظم ڈے کے موقع پر مختلف تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں سینما ریز بھرتی مقابلے، شہر کاری، ہم، کھیلوں کے مقابلے اور مفت طبی کیمپ شامل تھے۔ ان سرگرمیوں کا بنیادی مقصد نہ صرف قائد اعظم کی جدوجہد اور اصولوں کو یاد کرنا تھا بلکہ عوام، بالخصوص نوجوان نسل کو یہ یاد کرانا تھا کہ قائد اعظم کے اصول، اتحاد، ایمان اور تنظیم آج بھی ہمارے مسائل کا حل پیش کرتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں بلوچستان کی قوم پرستی اور اعلیٰ طبقہ کی پسند پالیسی کی نفی کا ایک مضبوط ذریعہ ہیں۔ یہ قومی بیانات، جنہیں بعض گروہ بلوچستان کو ایک باقی خطے کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان سرگرمیوں کی بدولت چیلنج ہوئے ہیں۔ قوم پرستی کی آڑ میں اعلیٰ طبقہ کی پسند گروہ، جیسے کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی اور دیگر ملک مخالف تحریکیں، ہمیشہ عوام کو گمراہ کرنے کے لیے سرگرم رہی ہیں۔ لیکن ان تقریبات نے یہ واضح کر دیا کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے محبت کرتے ہیں اور وہ



# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALUCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

بلوچستان سٹریٹ نیوزز  
Daily

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: 31 DEC 2024

Page No. \_\_\_\_\_

اجرام کی نفاذ کو مزید مستحکم کیا، جو کہ قومی  
بجیٹی کی بنیاد ہے۔ بلوچستان میں ہونے  
والی ان سرگرمیوں نے واضح طور پر یہ ثابت  
کیا کہ بلوچستان کے عوام اپنے ملک سے  
محبت کرتے ہیں اور وہ اس کے استحکام کے  
لیے کام کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ان  
سرگرمیوں کے ذریعے یہ پیغام پہنچایا گیا کہ  
بلوچستان کے عوام قومی بجیٹی کے اہمیت کو  
سمجھتے ہیں اور وہ اپنے علاقے کی ترقی کے  
لیے تعاون کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ان  
سرگرمیوں نے صوبے کے نوجوانوں میں  
قومی بجیٹی کے جذبات کو مزید پروان  
چڑھایا اور انہیں اپنی شہادت تو انہیں ملک کی  
خدمت میں لگانے کی ترغیب دی۔ ان  
سرگرمیوں کا سلسلہ اس بات کا ثبوت ہے کہ  
بلوچستان ایک خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ  
بننے کی راہ پر گامزن ہے۔ بلوچستان کے  
عوام نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ علیحدگی  
پسندوں کے بیانیے کو مسترد کرتے ہیں اور  
بلوچستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید  
مستحکم کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ان  
سرگرمیوں کی بدولت بلوچستان میں ایک نئی  
سوچ اور جذبہ پیدا ہو چکا ہے جو اس صوبے  
کو ترقی کی راہوں پر گامزن کرنے کے لیے  
اہم قدم ثابت ہوگا۔ بلوچستان میں ہونے  
والی ان سرگرمیوں نے قومی بجیٹی اور ترقی  
کے پیغامات کو پورے صوبے میں پھیلا دیا  
ہے اور اس بات کا عہد کیا ہے کہ بلوچستان  
کے عوام اپنے علاقے کی خوشحالی کے لیے  
کام کریں گے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے  
بلوچستان کے عوام نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ  
ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور بھائی  
چارے کی فضا میں رہ کر ایک بہتر اور خوشحال  
بلوچستان کے لیے اپنی جدوجہد جاری  
رکھیں گے۔

## بلوچستان میں قائد اعظم ڈے اور کرسس سے لیکر پراجیکٹ پاکستان کے احوال

اپنے علاقے کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔  
بلوچستان میں علیحدگی پسندی کے بیانیے کو  
چیلنج کرنے اور قومی بجیٹی کو فروغ دینے کے  
لیے اس قسم کی سرگرمیاں انتہائی اہمیت کی  
حامل ہیں۔ قائد اعظم کی تعلیمات اور کرسس  
ادب کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ یہ سیمینار اس  
بات کا غماز تھا کہ بلوچستان کے نوجوان  
ادب میں دلچسپی رکھتے ہیں اور اس میں  
گہری دلچسپی کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔  
سیمینار میں پیش کیے گئے مقالے اور ادبی  
مکتوبات نے نوجوانوں میں ایک نیا شعور پیدا  
کیا، اور انہیں اپنے ملک کے لیے بہتر  
مستقبل کی تعمیر میں شہادت کر دیا اور انہیں



کی روحانی اہمیت نے لوگوں میں ایک نیا  
جذبہ پیدا کیا، جس نے انہیں اپنی اجتماعی  
ترقی کی اہمیت سے آگاہ کیا۔ ان سرگرمیوں  
میں نوجوانوں نے قائد اعظم کی تعلیمات پر  
بات کی اور ان کے ویژن کو اپنانے کی  
ضرورت پر زور دیا۔ پراجیکٹ پاکستان  
کے تحت ہونے والی سرگرمیاں بھی  
بلوچستان میں ترقی کے پیغامات کو اجاگر  
رہی ہیں۔ 7 دسمبر 2024 کو پروجیکٹ  
پاکستان کے تحت خاران، بیچ نصیر آباد قلعہ  
عبداللہ اور نوشکی میں مختلف کمیٹیوں کے  
مقابلے، سیمینارز اور دیگر سماجی پروگرامز کا  
انقضاء کیا گیا۔ ان سرگرمیوں کا مقصد  
نوجوانوں کو صحت مند تفریح فراہم کرنا اور  
انہیں شدت پسندی اور علیحدگی پسندی کے  
منفی اثرات سے دور رکھنا تھا۔ ان کمیٹیوں  
میں نوجوانوں نے نہ صرف جسمانی  
ملا جیتوں کا مظاہرہ کیا بلکہ ان سرگرمیوں  
سے انہیں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام

## امداد اشراف

بلوچستان میں حالیہ برسوں میں جاری کیے  
گئے ترقیاتی منصوبے اور قومی بجیٹی کے  
اقدامات نے صوبے کے عوام میں ایک نیا  
جذبہ پیدا کیا ہے۔ بلوچستان، جو ماضی میں  
کئی چیلنجز کا سامنا کر رہا تھا، اب ایک نئے  
دور میں داخل ہو چکا ہے جہاں امن، ترقی  
اور قومی بجیٹی کے پیغامات کو اجاگر کیا جا رہا  
ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح کی 148 ویں  
یوم پیدائش اور کرسس کے موقع پر مختلف  
تقریبات کا انعقاد صوبے میں ان شہادت  
تہذیبوں کی علامت بن چکا ہے، جس نے  
بلوچ عوام کو ایک نئی سمت میں گامزن کر دیا  
ہے۔ ان تقریبات نے نہ صرف بلوچستان  
کے عوام میں قومی بجیٹی کے جذبات کو اجاگر  
کیا، بلکہ پورے صوبے میں ایک مشترکہ  
ترقی کی راہ بھی متین کی۔ 25 دسمبر  
2024 کو قائد اعظم ڈے اور کرسس کی  
تقریبات نے صوبے کے مختلف علاقوں  
میں رنگ و روپ بدل دیا۔ ان تقریبات  
میں کوئٹہ، زیارت، سبی، خضدار، نوشکی اور  
دیگر علاقوں میں عوامی اجتماعات، سیمینارز،  
کمیٹیوں کے مقابلے اور سماجی سرگرمیاں  
منعقد ہوئیں۔ ان سرگرمیوں کا مقصد  
قائد اعظم کے اصولوں "اتحاد، ایمان اور  
تہذیب" کو زندہ کرنا اور ان پر عمل پیرا ہو کر  
بلوچستان کے عوام کو ترقی کے راستے پر  
گامزن کرنا تھا۔ اس دن کے موقع پر  
بلوچستان کے مختلف طبقات نے اپنی بجیٹی  
اور قومی وابستگی کا عہد کیا اور اپنے علاقے  
کی ترقی کے لیے کام کرنے کے عزم کا  
اظہار کیا۔ ان سرگرمیوں کا ایک اہم پہلو یہ  
تھا کہ ان کے ذریعے بلوچ عوام نے یہ  
پیغام دیا کہ وہ بلوچستان کے ساتھ ہیں اور

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: *بلوچستان ٹریڈنگ*

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: 31 DEC 2024

Page No. \_\_\_\_\_

## بلوچستان کی نئی راہیں: ترقی، یکجہتی اور امن کا عزم

عبدالقدوس خان

بلوچستان، جو ماضی میں اپنے سیاسی، سماجی اور اقتصادی مسائل کی وجہ سے عالمی سطح پر چھٹا جاتا تھا، اب ایک نئی راہ پر گامزن ہے۔ اس نئے سفر میں ترقی، قومی یکجہتی، اور امن کے پیغامات کا فروغ ایک نئے دور کی نشاندہی کر رہا ہے۔ 25 دسمبر 2024 کو قائد اعظم محمد علی جناح کی 148 ویں یوم پیدائش اور کرس کی تقریبات نے ان مثبت تبدیلیوں کو مزید اجاگر کیا۔ ان تقریبات نے بلوچستان میں مختلف طبقوں کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ صوبے میں پاکستان کے ساتھ وقار و قیادت کا پیغام بھی دیا۔

بلوچستان، جو ماضی میں اپنے سیاسی، سماجی اور اقتصادی مسائل کی وجہ سے عالمی سطح پر چھٹا جاتا تھا، اب ایک نئی راہ پر گامزن ہے۔ اس نئے سفر میں ترقی، قومی یکجہتی، اور امن کے پیغامات کا فروغ ایک نئے دور کی نشاندہی کر رہا ہے۔ 25 دسمبر 2024 کو قائد اعظم محمد علی جناح کی 148 ویں یوم پیدائش اور کرس کی تقریبات نے ان مثبت تبدیلیوں کو مزید اجاگر کیا۔ ان تقریبات نے بلوچستان میں مختلف طبقوں کے درمیان اتحاد اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ صوبے میں پاکستان کے ساتھ وقار و قیادت کا پیغام بھی دیا۔

ان کمپنیوں کا مقصد نوجوانوں میں جسمانی صحت کے ساتھ ساتھ تعلیم، ورک اور کمپنی کو بھی فروغ دینا تھا۔ آل ڈسٹرکٹ کچنگ کرکٹ ٹورنامنٹ نے نوجوانوں کے لیے اپنے بھروسہ کو اجاگر کرنے کا بہترین موقع فراہم کیا، اور یہ کمپلیز صرف تفریح کا ذریعہ بنے بلکہ نوجوانوں میں متاثرہ کرنے کا جذبہ پیدا کیا۔ ان سرگرمیوں نے بلوچستان میں اس بات کو ثابت کیا کہ عوام کی تعلیمی پسندی اور شہرت پسندی کے لیے کوششیں کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ اپنے ملک کے ساتھ امن اور ترقی کے راستے پر چلنا چاہیے ہیں۔ ان سرگرمیوں نے مختلف طبقوں کے درمیان بھائی بھائی چارے کو فروغ دیا اور فرقہ واریت کی لٹی کی۔ بلوچستان میں ہونے والی ان سرگرمیوں سے ایک نیا پیغام عوام تک پہنچا: بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے پاکستان کے ساتھ کھڑے ہونے کا عزم موجود ہے۔ پروڈیکٹ پاکستان کی سرگرمیاں اس بات کا غماز ہیں کہ بلوچستان کے عوام اپنے علاقے کی ترقی کے لیے ایک نئے جوش و جذبہ کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے بلوچستان میں قومی یکجہتی اور ترقی کے پیغامات کو پھیلا دیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کے عوام نے ثابت کر دیا کہ اگر مثبت اقدامات کیے جائیں تو یہ صوبہ ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکتا ہے اور یہاں کے لوگ پاکستان کے ساتھ ہیں۔

ان سرگرمیوں کا مقصد صرف نوجوانوں کو تفریح فراہم کرنا تھا بلکہ ان میں تعلیمی، ثقافتی اور جسمانی لحاظ سے ترقی کی خواہش پیدا کرنا تھا۔ کارناموں میں مقصد ہونے والے اذلی سیمینار میں 500 سے زائد افراد نے شرکت کی، جہاں ادب کے ذریعے معاشرتی مسائل پر بات چیت کی گئی اور نوجوانوں کو ادب کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی گئی۔ سیمینار میں مختلف موضوعات پر علمی مقالات پیش کیے گئے جنہوں نے شراکت داری کی مسابقت فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ان کے خیالات کو سامنے کرنے میں مدد کی۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ بلوچستان کے نوجوان ادب اور علم میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور ان کی سرگرمیوں کا غیر متقدم کرتے ہیں۔ دوسری جانب، کمپنیوں کے ساتھ مل کر پروڈیکٹ پاکستان کی سرگرمیوں کا حصہ بننے میں کچنگ فیڈر، پاور، کلب، موبائل اور نوٹس کی اطلاع دینے والے افراد نے حصہ لیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: *بلوچستان*

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: 31 DEC 2024 Page No. \_\_\_\_\_

کلیوں اور سیمینارز میں بڑی تعداد میں  
وجہوں نے حصر کیا، جن میں نہ صرف جسمانی  
صحت کی اہمیت کو سمجھنا بلکہ نفسی و ادبی سرگرمیوں  
سے بھی آگہمی حاصل کی۔ خاران میں منعقد  
ہونے والے ادبی سیمینار میں 500 سے زائد  
افراد نے شرکت کی، جہاں مختلف موضوعات پر  
علمی مقالے پیش کیے گئے اور نوجوانوں کو ادب  
کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔ اس سیمینار نے یہ  
ثابت کیا کہ بلوچستان کے نوجوان ادب میں  
گہری دلچسپی رکھتے ہیں اور انکی سرگرمیاں ان  
کے لیے اہمیت رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ کلیوں  
کے مقابلے، جیسے کہ آل ڈسٹرکٹ کچ کرکٹ  
ٹورنامنٹ، نوجوانوں کے لیے اپنے ہنر کو ظاہر  
کرنے کا بہترین موقع ثابت ہوئے۔ ان  
کلیوں میں 3,650 افراد نے حصہ لیا، جو اس  
ثابت کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان میں نوجوانوں کا  
جذبہ اور دلچسپی بھرپور طریقے سے مثبت  
سرگرمیوں میں مشغول ہو رہی ہے۔ یہ سرگرمیاں  
بلوچستان میں ایک نئی روشنی کی مانند ہیں، جو سب سے  
میں ان، ترقی اور قومی یکجہتی کے پیغامات کو  
پھیلائے گا۔ کام کر رہی ہیں۔ ان سرگرمیوں کے  
ذریعے یہ پیغام واضح طور پر پہنچایا گیا کہ بلوچستان  
کے عوام اپنے ملک سے محبت کرتے ہیں اور وہ ترقی  
کے راستے پر چلنا چاہتے ہیں۔ ان سرگرمیوں نے  
سویڈن کے اعلیٰ چیلنجر اور بیرونی اثرات کا  
مقابلہ کرنے کے لیے ایک مضبوط قومی عزم کی بنیاد  
رکھی ہے۔ ان تمام سرگرمیوں نے بلوچستان کی  
سیاسی، سماجی اور ثقافتی حقیقت کو تبدیل کرنے میں  
اہم کردار ادا کیا ہے۔ ان تقاریر اور سرگرمیوں  
کے ذریعے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ بلوچستان کا  
مستقبل قومی یکجہتی، ترقی اور امن کے ساتھ جڑا ہوا  
ہے۔ بلوچستان کے عوام نے یہ پیغام دیا کہ وہ  
طلیحہ کی پسندوں اور شدت پسندوں کے پیچھے کو  
مسز و کرتے ہیں اور پاکستان کے ساتھ اپنے  
تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے بہ عزم ہیں۔

## بلوچستان میں قومی یکجہتی اور ترقی کا نیا آغاز

عامر علی خان

ہوئیں۔ ماضی میں کچھ گروہ سوئے کو پاکستان  
سے الگ کرنے کے لیے کام کر رہے تھے، مگر ان  
تقاریر اور سرگرمیوں نے یہ ثابت کر دیا کہ  
بلوچستان کے عوام پاکستان کے ساتھ ہیں اور وہ  
ان، ترقی اور خوشحالی کے خواہش مند ہیں۔  
قائداعظم ڈے پر زیارت میں منعقد ہونے والی  
تقاریر میں سول و فوجی قیادت، شہداء کے  
خاندانوں اور مختلف سماجی طبقوں کے افراد کی  
سوجوگی نے بلوچستان کے عوام کے قومی پیالے  
کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کیا۔ اس تقریب نے  
عوام میں یہ پیغام پہنچایا کہ بلوچستان پاکستان کا  
حصہ ہے اور یہاں کے لوگ اس کے ساتھ  
کھڑے ہیں۔ اسی طرح کرسس کی تقریرات  
نے مذہبی ہم آہنگی کی ایک عظیم مثال قائم کی۔  
اسکی عبادی نے اس دن پاکستان کی ترقی اور  
خوشحالی کے لیے دعا کی اور اس بات کا عہد کیا کہ

بلوچستان، جو ماضی میں سیاسی اور سماجی چیلنجز کا  
شکار رہا، اب ایک نیا رخ اختیار کر رہا ہے۔ اس  
سوئے میں قومی یکجہتی، امن اور ترقی کے پیغامات  
کو فروغ دینے کے لیے مختلف اقدامات کیے جا  
رہے ہیں۔ ان اقدامات میں قائداعظم محمد علی  
جناح کی 148 ویں یوم پیدائش اور کرسس کی  
تقریرات نے نمایاں کردار ادا کیا، جنہوں نے نہ  
صرف عوام میں قومی یکجہتی کے جذبات کو اجاگر کیا  
بلکہ اس خطے میں ایک مثبت تبدیلی کی طرف  
اشارہ بھی کیا۔ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں  
منعقد ہونے والی ان تقریرات نے لوگوں کو قومی  
مناد کے لیے جھومنے کی اہمیت پر زور دیا اور  
انہیں پاکستان کے ساتھ اپنے تعلقات کی قدر  
دینی سکائی۔ 25 دسمبر 2024 کو قائداعظم  
ڈے اور کرسس کی تقاریر نے سوئے کے مختلف  
حصوں میں مختلف سماجی، ثقافتی اور تعلیمی  
سرگرمیوں کو جنم دیا۔ ان تقریرات میں کرسس،  
زیارت، بی، فوجی، خضدار اور دیگر اضلاع میں  
مختلف عوامی اجتماعات، سیمینارز، کلیوں کے  
مقابلے، شجرکاری سہماں، اور مفت طبی کیمپ  
شامل تھے۔ ان سرگرمیوں کا مقصد نہ صرف  
قائداعظم کے اصولوں "اتحاد، ایمان اور عقیم"  
کو یاد کرنا تھا بلکہ یہ بھی تھا کہ بلوچستان کے  
عوام ان اصولوں کے تحت اپنا مستقبل دیکھتے  
ہیں۔ ان سرگرمیوں کے دوران نوجوانوں نے  
قائداعظم کی تعلیمات پر بات کی، ان کے ہون کو  
اپنانے کی ضرورت پر زور دیا، اور اس عزم کا  
اظہار کیا کہ وہ اپنے علاقے کی ترقی کے لیے کام  
کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یہ سرگرمیاں  
بلوچستان میں طلیحہ کی پسندی اور شدت پسندی  
کے پیچھے کو چیلنج کرنے کا ایک حوصلہ مند ثابت

وہ اپنے ملک کی خدمت میں اپنا کردار ادا کریں  
گے۔ ان تقریرات نے اس بات کو ثابت کیا کہ  
بلوچستان میں مختلف مذہبی عقائد رکھنے والے  
لوگ آپس میں محبت اور برائی جاننے کی فضا میں  
رہ سکتے ہیں، جو کہ ملک کی ترقی اور قومی یکجہتی کے  
لیے ضروری ہے۔ پروڈیکٹ پاکستان کے تحت  
منعقد ہونے والی دیگر سرگرمیاں بھی بلوچستان  
میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ 27 دسمبر 2024  
کو پروڈیکٹ پاکستان کے تحت خاران، کچ،  
قصیر آباد، قلعہ عبداللہ اور نوشہی میں مختلف کلیوں  
کے مقابلے اور ادبی سیمینارز منعقد ہوئے۔ ان  
سرگرمیوں کا مقصد نوجوانوں کو صحت مند تفریح  
لزام کرنا اور انہیں شدت پسندی، تعصب اور  
طلیحہ کی پسندی کے پیچھے سے دور رکھنا تھا۔ ان

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامه  
حکومت بلوچستان

Daily: **JANG QUETTA**

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: **31 DEC 2024** Page No. \_\_\_\_\_



کوئٹہ ترجمان صوبائی حکومت شاد رند  
پریس کانفرنس کر رہے ہیں

**MASHRIQ QUETTA**



صوبائی وزیر نو محمد احمد مختلف لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

**Century Express Quetta**



چیفیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالقادر اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزیر، میر صادق عمرانی، میر سلیم احمد کوسرہ  
صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ، اراکین اسمبلی میر یونس عزیز زہری، میر رحمت صالح بلوچ، میر زاہد علی ریکی، حاجی غلام دستگیر بادینی  
سیّد ظفر آغا، میر اسد اللہ بلوچ اور مولانا ہدایت الرحمن اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی مشترکہ تجویزی قرارداد پر اظہار خیال کر رہے ہیں



صوبائی وزیر میر عامر کرڈیو اسمبلی اجلاس میں تحریک پیش کر رہے ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE  
GENERAL OF PUBLIC  
RELATIONS BALOCHSITAN



نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ  
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. \_\_\_\_\_

Dated: 31 DEC 2024

Page No. \_\_\_\_\_



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرخاندینی شہید جینٹل مینجمنٹ کمیٹی کی سربراہی میں اور ملک کیلئے خدمات پر فریج منقیدت کی قرارداد پیش کر رہے ہیں



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرخاندینی پٹی کو پیلو سے چھاؤ کے قطر پلا کر سوسے میں انسدادی پروگرام کا افتتاح کر رہے ہیں



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرخاندینی سے صوبائی وزراء بخت محمد کاگڑ، مراد علیہ صید ورائی ملاقات کر رہے ہیں



وزیر اعلیٰ بلوچستان میر فرخاندینی سے صوبائی وزیر میر صادق مرانی آسلی اجلاس سے قبل بات چیت کر رہے ہیں